عِنَايَةُ الدَّارَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف

محمد جمیل نقشبندی کیلانی

برائے ایصال ثواب

حاجی محمد شفیع صاحب مرحوم والدہ صاحبہ مرحومہ اور دادی صاحبہ مرحومہ

عناية الدارين

فی الصلاۃ علیٰ سید الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف

محمد جمیل نقشبندی کیلانی

ایصال ثواب

حاجی محمد شفیع مرحوم ووالدہ صاحبہ مرحومہ

کتاب ملنے کا پتہ

طیب کریانہ سٹور رینجرز ہیڈ کوارٹر دو گیچ ٹاؤن غازی روڈ، لاہور کینٹ

0300-0322-4757685

نام کتاب : عنایة الدارین فی الصلاة علی سید الثقلین ﷺ

مصنف : محمد جمیل نقشبندی کیلانی

تعداد : گیارہ سو(1100)

پروف ریڈنگ: قاری محمد یونس کیلانی

کمپوزنگ : حافظ ذیشان مصطفیٰ

مطبع : فیضان پرنٹرز بس سٹاپ رینجرز ہیڈ کوارٹر ضرار شہید روڈ لاہور

0300-4171893 0315-4265217

اشاعت : 2014

صفحات : 112

ناشر : مصنف

ملنے کا پتہ

طیب کریانہ سٹور رینجرز ہیڈ کوارٹر دو گیج ٹاؤن غازی روڈ لاہور کینٹ

0300-0322-4757685

فہرست

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
1	حمد	6
2	نعت	7
3	نذرانہ عقیدت	8
4	عرض تالیف	9
5	درود تنجینا	15
6	درود غوثیہ	17
7	درود پاک کی فضلیت	28
8	درود حضرت خضر علیہ السلام	32
9	سرکار دو عالم خود درود پاک سنتے ہیں	38
10	درود پاک نہ پڑھنے کی وعید	41
11	متفرق احادیث	48
12	اقوال مبارک	55
13	ستر ہزار کو معافی مل گئی	70
14	ظالم سے نجات مل گئی	71
15	چہرہ روشن ہو گیا	71
16	اللہ تعالٰی نے مجھے بخش دیا	72
17	فرشتوں کا امام	72
18	قبر میں حسین شخصیت	72
19	درود شریف کے باعث زیارت ہوئی	73
20	زیارت کیلئے امام سخاوی سے منقول	73
21	غوث اعظم سید احمد دحلان کا فرمان	73
22	حل مشکلات	74
23	قرب الٰہی کے لیے	74
24	درود شریف کا پڑھنا صدقہ سے افضل ہے	74

25	بیداری میں زیارت	75
26	دو نبیوں کی روایت	75
27	کنواں ابل پڑا	76
28	عیدی مل گئی	77
29	میں نہیں چھوڑوں گا	77
30	حضور ﷺ نے رخ پھیر لیا	78
31	سید محمود کردی کا مقدر	78
32	درود شریف کے باعث محبوب بنا	78
33	مجھے تمہارا درود وسلام پہنچا ہے	79
34	حضرت شبلی کو بوسہ دیا	79
35	اونٹ نے گواہی دی	80
36	جواہر پارے	81
37	انوار و برکات کی چابی	82
38	بحری طوفانوں سے نجات ملی	82
39	زمین آسمان چمک اٹھے	83
40	فضل بن زیرک کو حضور ﷺ کا سلام	83
41	امام شازلی کو بوسہ دیا	84
42	انوکھا اعزاز	84
43	مجھے یہ شخص پیارا ہے	85
44	شادی کا محبوب وظیفہ	86
45	درود شریف بخشش کا ذریعہ بنا	86
46	حضور ﷺ نے مسکراتے ہوئے بوسہ دیا	87
47	ایک دیہاتی دربار رسالت میں	87
48	ضامن بخشش درود شریف	89
49	درود ابراہیمی	89
50	ایک لاکھ کی شفاعت	89
51	درود شریف سے فرشتہ کو معافی ملی	90

52	مجوسی کا قبول اسلام	90
53	مزدوری کالا جواب صلہ	91
54	جنگل میں منگل	92
55	کھجور کی گٹھلیاں سونا بن گئیں	93
56	رضا کی بشارت	93
57	عطائے حبیب خدا	94
58	بال مبارک عطا ہوئے	95
59	شعلہ زن آگ میں قیام	97
60	آتش دنیا سے نجات	99
61	آتش دوزخ سے نجات	98
62	قبر میں انعام	99
63	روشنی اور نور	100
64	جنت میں داخلہ	100
65	بغیر حساب کتاب جنت	100
66	منکر نکیر سے خلاصی	101
67	بال مبارک کی تقسیم	102
68	بآواز بلند درود پاک	103
69	دنیاوی مصیبتوں اور پریشانیوں کا وظیفہ درود پاک سے	104
70	سبب تنظیم وجہ تسمیہ قصیدہ بردہ شریف	110

حمد

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا
زمین و آسماں کے ذرّے ذرّے میں جلوے تیرے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا
ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانہ ہے کہاں تیرا
تیرا محبوب پیغمبر تیری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک رازداں تیرا
جہاں رنگ و بو کی وسعتوں کا راز داں تو ہے
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کارواں تیرا
تیری ذات معلّٰی آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتہ پتہ روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

نعت

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضانِ محمد ہے دن رات مدینے میں
پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں گے اگر مجھ کو حالات مدینے میں
کچھ ہار درودوں کے ہے زادِ سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں
عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں
دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں
جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما ہر سو وہ ذات مدینے میں

نذرانہ عقیدت

وَاَحْسَنُ مِنکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِی
وَاَجْمَلُ مِنکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَّرأً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

ترجمہ:

تساں ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نے
تساں ورگا سوہنا کوئی جنیاں نہی کسی ماں نے
ہر ایک عیب تھیں پاک خدا نے پیدا انسان نوں کیتا
پیدا ہوئے آپ تسیں جویں چاہیا آپ تساں نیں

عرض تالیف

مجھے یقین ہے کہ میرے اس رسالہ درود وسلام سے درود شریف کے فضائل و برکات میں نہ تو کوئی اضافہ ہوگا اور نہ ہی یہ رسالہ اس مقدس عنوان کو چار چاند لگا سکے گا کہ میں سلف صالحین علماء ومحدثین سے بڑھ کر کوئی بات لکھ ہی نہ سکا۔ میری مثال کو گداگر کے اس کشکول کی طرح ہے جو مختلف نوالوں اور طرح طرح کے ٹکڑوں سے لبریز ہو اور فقیر کی اس گدڑی کی طرح ہے جس میں طرح طرح کے پیوند لگے ہوں جیسے گداگر کے کشکول کے اچھے نوالے اور فقیر کی گدڑی کے اچھے کپڑے کے ریزے اس پر دلالت کرتے ہیں کہ یہ گداگر امیروں کے گھر سے مانگ کر لایا ہے۔ اسی طرح میرے اس رسالہ میں جو کچھ بھی ہے وہ علم وحکمت، تقویٰ و پرہیز گاری کے شہنشاہوں کے دروازوں کی بھیک ہے۔ ہاں انہیں کے دیے ہوئے مہکتے پھولوں کا چھوٹا سا گلدستہ ہے جسے بارگاہ بے کس پناہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کر کے اپنا قلبی سکون، عافیت، مغفرت، جان کنی کی رسوائی سے نجات، خاتمہ بالخیر، اندھیری قبر میں روشنی، حشر میں دامن رحمت میں پناہ چاہتا ہوں اور والدین، اولاد، احباب، وابستگان کی بہتری کا خواہاں ہوں۔

ہوسکتا ہے یہ نشان باقی رہ جائے کہ اپنے کو تو یقینی فنا ہے شاید کوئی نیک دل آدمی محبت سے اس مسکین کے حق میں دعائے خیر کر دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

برائے ایصال ثواب

حاجی محمد شفیع صاحب مرحوم، والدہ صاحبہ مرحومہ اور دادی صاحبہ مرحومہ

مصنف: محمد جمیل کیلانی 0313-4757685

کتاب مفت ملنے کا پتہ: طیب کریانہ سٹور رینجر ہیڈ کوارٹر لاہور۔

0300- 0322- 4757685

یا اللہ عزوجل — بسم اللہ الرحمن الرحیم — یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الحمدللّٰہ نحمدہٗ ونستعینہ ونستغفرہ ونومن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللّٰہ من شرور انفسنا ومن سیاٰت اعمالنا من یھدہ اللّٰہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہٗ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمداً عبدہ ورسولہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ واصحابہ وبارک وسلم.

قال اللّٰہ تعالیٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ فی القرآن المجیدط والفرقان الحمید ان اللّٰہ وملئکتہٗ یصلون علی النبی یایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیماط

ترجمہ:

بیشک اللہ پاک اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پس اے ایمان والو! تم بھی درود اور سلام بھیجا کرو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر۔

اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان مشترکہ ایک ہی کام ہے وہ پیارے آقا مولا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھنا لہٰذا ہم سب کو اس نیک وظیفہ میں شامل ہونا چاہیۓ۔

عِنَایَۃُ الدَّارَیْنِ فِی الصَّلوٰۃِ عَلٰی سیّد الثَّقَلَیْنِ ﷺ

درود پاک کی فضیلت احادیث مبارکہ کی رو سے

حدیث ۱:

عن عبداللّٰہ بن مسعود رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم قال اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثر ھم علی صلاۃ (ترمذی ص ۶۴ ج ۱ کنز العمال ص ۴۸۹ ج ۲)

ترجمہ:

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

حدیث۲:

ان اقربکم منی یوم القیامة فی کل موطن اکثرکم علی صلاة فی الدنیا. (سعادۃ الدارین ص۶۰)

ترجمہ:

قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ میں میرے نزدیک تم میں سے وہ ہوگا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

حدیث۳:

عن النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آله وسلم انه قال من صل علی صلاة صلی اللّٰہ علیه عشرا و کتب له عشر حسنات.

(ترمذی شریف ص۶۴ ج۱)

ترجمہ:

رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

حدیث۴:

عن انس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آله وسلم من صلی علی صلاة واحدة صلی اللّٰہ علیه صلوات وحطت عنه عشر خطیئات ورفعت لهٗ عشر درجات.

(مشکوٰۃ ص۸۶ دلائل الخیرات ص۶ تفسیر مظہری ص۴۱۲)

ترجمہ:

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند فرماتا ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

حدیث۵:

عن ابی طلحة ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم جاء ذات یوم و البشری فی وجههٖ فقال انه جاءنی جبرئیل فقال ان ربک یقول اما یرضیک یامحمد ان لا یصلی علیک احد من امتک الاصلیت علیه عشرا و لا یسلم علیک احد من امتک الاسلمت علیه عشرا. (نسائی، دارمی، مشکوٰۃ)

دوسری روایت میں ہے:

عن ابی طلحة رضی الله تعالیٰ عنه قال وخلت علی النبی صلی الله تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم فلم اره اشد استبشارا منه یومئذ ولا اطیب نفسًا قلت یارسول اللّٰه مارایتک قط اطیب نفسا ولا اشدا ستبشارا منک الیوم فقال ما یمنعنی وهٰذا جبریل علیه السلام قد خرج من عندی انفا فقال قال اللّٰه تعالیٰ من صلی علیک صلاة صلیت علیه بها عشرا و محوت عنه عشر سیئات وکتبت له عشر حسنات. (القول البدیع ص ۱۰۹)

وفی روایة: بشر امتک ان من صلی علیک الخ فلیکثر عبد من ذالک اولیقل (ص۱۱۰) وفی روایة الاصلیت علیه وملائکتی عشرا. (القول البدیع ص ۱۱۱)

تینوں حدیثوں کا ترجمہ:

سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک دن دربار نبوت میں حاضر ہوا تو میں نے اپنے آقا رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اتنا خوش اور ہشاش بشاش دیکھا کہ میں نے ایسے کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے سبب دریافت کیا تو فرمایا: میں کیوں نہ خوش اور ہشاش بشاش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس سے جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام دے کر گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے محبوب! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹادوں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں اور جو ایک مرتبہ سلام پڑھے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں لہٰذا آپ اپنی امت کو اس بات کی خوشخبری سنا دیجئے اور ساتھ یہ بھی فرما دیجئے کہ اے امت اب تمہاری مرضی تم درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔

صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ علیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ وذریتہ دائماً ابداً وبارک وسلم.

حدیث٦:

مامن عبد صلی علی الاخرجت الصلوۃ من فیہ مسرعۃ فلا یبقی بر ولا بحر ولا شرق ولا غرب الا تمر بہ وتقول انا صلوۃ فلان ابن فلان صلی علی محمدن المختار حلق اللّٰہ فلا یبقی شنی الاصلی علیہ. (وعظ بے نظیر ص۲۱)

ترجمہ:

یعنی جو شخص بھی مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے وہ درود بہت جلدی اس کے منہ سے نکل کر دریاؤں اور جنگلوں اور مشرق ومغرب سے گزرتا ہوا کہتا جاتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں کہ اس نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا ہے۔ پس یہ بات سنتے

ہی تمام مخلوق اس پر درود بھیجنا اور اس کے لیے رحمت طلب کرنا شروع کر دیتی ہے۔

حدیث ۷:

ان الجنة تشتاق الی خمسة نفر تالی القرآن وحافظ اللسان ومعطعم الجیعان وملسی العریان ومن صلی علی حبیب الرحمن.

(وعظ بے نظیر ص۲۱)

ترجمہ:

یعنی کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ تحقیق جنت مشتاق ہو رہی ہے پانچ گروہ کے لیے، ایک قرآن شریف کی تلاوت کرنے والا، دوسرا اپنی زبان کو فضولیات سے روکنے والا، تیسرا بھوکوں کو کھانا کھلانے والا، چوتھا ننگے کو کپڑا پہنانے والا، پانچواں خدا کے محبوب پر درود بھیجنے والا۔ سبحان اللہ! درود شریف پڑھنے والوں کی کیا فضیلت ہے۔

روضۃ العلماء میں لکھا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو مومن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ وہ فرشتہ اس درود شریف کو چشم زدن میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دربار میں پہنچاتا ہے اور کہتا ہے یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم: فلاں بیٹے فلاں نے یا فلانی بیٹی فلانی نے آپ پر ایک بار درود بھیجا ہے آپ یہ سن کر کمال خوشی سے یہ فرماتے ہیں: **ابلغه عنی عشرا** یعنی تو میری طرف سے اس کو دس درود وسلام پہنچا دے اور کہہ دے اگر اس درود وسلام میں سے ایک بھی ہوتا تو بھی وہ میری شفاعت سے بہرہ مند ہوتا۔ پھر وہ فرشتہ جناب الٰہی میں عرض کرتا ہے کہ فلاں بندہ تیرے حبیب کی روح پاک پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: **ابلغه عنی عشرا** یعنی تو میری طرف سے اس کو دس رحمتیں پہنچا۔ مسلمانو! یہ کس قدر ہماری خوش قسمتی ہے کہ بہ طفیل

درود شریف ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں یاد کیئے جائیں اور اس بارگاہ عالی میں ہمارا نام پیش کیا جائے اور خدا عزوجل اور اس کے حبیب کی رضامندی حاصل کرنے کے علاوہ گلہائے مراد سے دامن بھریں۔

درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل مہم سے نجات ملتی ہے۔ شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خاص نیت سے یہ درود شریف پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہو کر سو جائے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر زیارت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہوگی اگر اللہ کرم کرے تو ہوسکتا ہے کہ ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے یہ درود شریف دس دفعہ پڑھنے سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ اللہ کے قہر سے نجات ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ بیماریوں سے تنگ حضرات اس درود شریف کو کثرت سے پڑھیں تو انشاء اللہ بیماریوں اور ڈاکٹروں سے نجات پا جائیں گے۔

لاہور کے ایک صوفی بزرگ حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمتہ اللہ علیہ بانی مرکزی مجلس رضاء پاکستان نے فرمایا: جو کوئی شخص حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویری مخدوم رحمتہ اللہ علیہ لاہوری کے چہرہ مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر ادب کے ساتھ پہلے درود تاج اور پھر درود تنجینا پڑھتا ہے۔ تو حضرت فیض عالم داتا سید علی ہجویری مخدوم رحمتہ اللہ علیہ یہ درود شریف خوش ہو کر سنتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ درود شریف سننے کو بہت پسند کرتے ہیں اور درود شریف پڑھنے والوں کو انعام کے طور پر اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ خزانوں میں سے نوازتے ہیں۔ (سبحان اللہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَیَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَامحلِ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات ہوجائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہوجائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہوجائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں۔ خدائے پاک کی تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک کی رسائی دیں، میری عرض قبول فرمائیں، الٰہی! تو ہر چیز پر قادر ہے۔

درود غوثیہ

یہ درود شریف خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ پانچ سو گیارہ مرتبہ یا ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درود شریف رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ تا حیات پڑھتا ہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو کم از کم ایک بار پڑھتا ہے تو اسے سات نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

(1) رزق میں برکت
(2) تمام کام آسان ہو جائیں گے
(3) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا
(4) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا
(5) قبر میں وسعت ہوگی
(6) کسی کی محتاجی نہ ہوگی
(7) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس درود پاک کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود شریف بہت موثر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ O

ترجمہ:

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جو جود وکرم کا خزینہ ہیں، پر اوران کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج۔

عزتِ دو جہاں دلائے گا درودِ پاک
قبر میں ساتھ نبھائے گا درودِ پاک
مشکل حشر جب نہ حل ہوتی ہوگی
جنت میں محل بنائے گا درود پاک

حدیث شریف:

عن ابی کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قال قلت یارسول اللّٰہ انی اکثر الصلاۃ فکم اجعل لک من صلاتی فقال ما شئت قلت الرّبع قال ما شئت فان زدت فھو خیر لک قلت النّصف قال ما شئت فان زدت فھو خیر لک قلت فالثلثین قال ما شئت فان زدت فھو خیر لک قلت اجعل صلاتی کلھا قال اذا یکفی ھمّک ویکفر لک ذنبک.

(رواہ الترمذی، مشکوٰۃ شریف ص ۸۶، الزواجر ص ۱۱۷)

ترجمہ:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے دربارِ نبوی میں عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں: فرمایا: تو جتنا چاہے پڑھ، میں نے عرض کی: (باقی اوراد و وظائف میں سے) چوتھا حصہ درود پاک پڑھ لیا کروں تو فرمایا جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے تو میں نے عرض کی: میرے آقا! اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف درود پاک پڑھ لوں۔ فرمایا: تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرلے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی: تو میرے آقا دو تہائی درود پاک پڑھ لیا کروں۔ فرمایا: تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔ عرض کی: اے آقا! تو میں سارا وقت ہی درود پاک نہ پڑھ لیا کروں تو رحمت للعالمین صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

تشریح:

اس سے ہر کوئی اندازہ کرسکتا ہے کہ حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو درود پاک کتنا پیارا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے نزدیک اس کی کتنی اہمیت ہے۔

مولای صل وسلم دائماً ابداً

علیٰ حبیبك خیر الخلق كلّهمِ

حدیث شریف:

عن فضالة بن عبید بینما رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم قاعد اذ دخل رجل فصلی فقال اللهم اغفرلی وارحمنی فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم عجلت ایّها المصلّی اذا صلیت فقعدت فاحمد اللّٰه بما هو اهله وصلّ علیّ ثم ادعه قال ثم صلی رجل اٰخر بعد ذالک فحمد اللّٰه وصلّی علی النبی صلّی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم فقال له النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم ایّها المصلّی ادع تجب.

(رواہ الترمذی وابوداؤد ونسائی ومشکوۃ ص ۸٦)

یعنی رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی آیا اس نے نماز سے فارغ ہوتے ہی دعا مانگنا شروع کی: یااللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے نمازی تو نے جلد بازی کی ہے۔ جب تو نماز پڑھے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کیا کر، جو اس کی شان کے لائق ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگ، پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز

پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور پھر درود پاک پڑھا تو سرکارِ دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

حدیث شریف:

عن عبداللہ بن مسعود رضی اللّٰہ تعالیٰ قال کنت اصل والنّبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم وابوبکر و عمر معہ فلما جلست بدأت بالثناء علی اللّٰہ تعالیٰ ثم الصلوۃ علی النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ثم دعوت لنفسی فقال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سل تعطہٗ سل تعطہٗ.

(رواہ الترمذی، مشکوٰۃ شریف ص ۸۷)

ترجمہ:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نماز پڑھی حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق و فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، پھر میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درودِ پاک پڑھ کر دعا کی تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے مکرر فرمایا: تو مانگ تجھے عطا کیا جائے۔

حدیث شریف:

قال رجل یارسول اللّٰہ ارأیت ان جعلت صلاتی کلھا علیک قال اذا یکفیک اللّٰہ تبارک وتعالیٰ ما اھمک من امر دنیاک واٰخرتک واسنادہ جید. (القول البدیع ص ۱۱۹)

ترجمہ:

کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم! یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذات بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: اگر تو ایسا کرے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا وآخرت کے تیرے سارے

معاملات کے لیے کافی ہے۔

حدیث شریف:

عن عبدالله بن عمرو قال من صلی علی النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم واحدة صلی اللّٰہ علیه وملائکته سبعین صلاة.

(مشکوٰۃ شریف ص ۸۷، القول البدیع ص ۱۰۳)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

حدیث شریف:

عن انس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وآلہ وسلم صلّوا علی فان الصّلوٰۃ علی کفارة لکم وزکاة فمن صلّی علیّ صلاة صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه عشرا.

(القول البدیع ص ۱۰۳)

ترجمہ:

رسول اکرم نور مجسم شفیع معظم رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

حدیث شریف:

زیّنوا مجالسکم بالصلاة علی فان صلاتکم علی نورلکم یوم القیامة. (جامع صغیر ص ۲۸ ج دوم)

ترجمہ:

رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھ کر مزین کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لیے نور ہوگا۔

حدیث شریف:

عن ابی هریرة رضی اللّٰه تعالیٰ عنه ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وآلهٖ وسلم قال للمصلّیٰ علی الصراط ومن کان علی الصراط من اهل النور لم یکن من اهل النّار.

(دلائل الخیرات ص۹ مطبع کانپور)

ترجمہ:

نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث شریف:

عن زید بن ثابت رضی اللّٰه تعالیٰ عنه قال خرجنا مع رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وآلهٖ وسلم حتیٰ وقفنا فی مجمع طرق فطلع اعرابی فقال السلام علیک یارسول اللّٰه ورحمتهٗ وبرکاتهٗ فقال وعلیک السلام ای شیئ قلت حین جئتنی قال قلت اللهمّ صل علی محمد حتی لا یبقی صلاة اللهم بارک علی محمد حتی لا تبقی برکة اللهم سلم علی محمد حتّی لا تبقی سلام اللهمّ ارحم محمدا حتّی لا تبقی رحمة فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وآلهٖ وسلم انی اری الملائکة قد سدوا الافق. (سعادۃ الدارین ص۶۴)

ترجمہ:

حضرت زید صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ہم باہر نکلے۔ جب ہم ایک چوراہے پر کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اور اس نے سلام عرض کیا: رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا: اے اعرابی! جب تو آیا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہاں فرشتوں نے آسمانوں کے کناروں کو بھرا ہوا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا: حضور! میں نے یہ درودِ پاک پڑھا تھا:

اللّٰھمّ صل علی محمد حتی لا تبقی صلاۃ اللھم بارک علیٰ محمد حتّی لا تبقی برکۃ اللھم سلام علیٰ محمد حتی لا یبقی سلام اللھم ارحم محمدا حتیٰ لا تبقی رحمتہ.

حدیث شریف:

عن عبدالرحمٰن بن سمرۃ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ قال خرج علینا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فقال انی رأیت البارحۃ عجبارایت رجلا من امتی یزحف علی الصراط مرۃ ویحبو مرۃ و یتعلق مرۃ فجائتہ صلاۃ علی فاخذت بیدہ فاقامتہ علی الصراط حتی جاوزہ.

(القول البدیع ص ۱۲۴ سعادۃ الدارین ص ٦٦)

ترجمہ:

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے تو فرمایا: میں نے آج رات ایک عجیب منظر دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر

سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔

اللھم صل وسلم وبارک علی الحبیب اللبیب الحسیب المجیب النبی الامی الکریم القریب وعلی اٰلہ واصحابہ اجمعین یا رؤف یا مجیب

مشکل جو سر پہ آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

حدیث شریف:

الصلاۃ علی نورلکم یوم القیامۃ عند ظلمت الصراط ومن اراد ان یکتال لہٗ بالمکیال الاوفیٰ یوم القیامۃ فلیکثر من الصلاۃ علی. (سعادۃ الدارین ص ۶۸)

ترجمہ:

اے میری امت! تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لیے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

بر محمد می رسانم صد سلام
آں شفیع مجرماں یوم القیام

حدیث شریف:

کان لا یجلس بین النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم و بین ابی بکر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ احد فجاء رجل یوما فاجلسہ علیہ الصلوٰۃ والسلام بینھما فعجب الصحابۃ من ذالک فلما خرج قال النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ھٰذا یقول فی صلاتہ علی اللھم صل علیٰ محمد کما تحب و ترضیٰ لہٗ او

نحو ذالک. (سعادۃ الدارین ص ۷۳)

ترجمہ:

شاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کوئی نہیں بیٹھا کرتا تھا۔ ایک دن ایک شخص آیا اور سرکارِ دو عالم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے جب وہ چلا گیا تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میرا امتی ہے جب مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے:

اللّٰھم صلی علیٰ محمد کما تحب وترضیٰ له او کمال قال صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم .

فائدہ:

اس سے معلوم ہوا کہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طاقت سے سب کچھ جانتے ہیں اور ہر ایک کے عمل کی خبر رکھتے ہیں چنانچہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی قدس سرہ العزیز اپنی تفسیر عزیزی میں زیر آیت ویکون الرسول علیکم شهیداً کے تحریر فرماتے ہیں:

تمہارے رسول قیامت کے دن تم پر اس وجہ سے گواہی دیں گے کیونکہ وہ نور نبوت سے ہر دیندار کے مرتبے کو جانتے ہیں کہ فلاں امتی کس منزل پر پہنچا ہے اور اس کے ایمان کی حقیقت کیا ہے اور کس حجاب کی وجہ سے ترقی سے رکا ہوا ہے لہٰذا وہ تمہارے گناہوں کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے نیک و بدعملوں کو بھی جانتے ہیں اور ہر کسی کے اخلاق ونفاق کو بھی جانتے ہیں۔ (تفسیر عزیزی فارسی سورۃ بقرہ ص ۵۱۸)

اسی لیے عارف رومی قدس سرہ نے فرمایا:

در نظر بودش مقامات العباد
لا جرم نامش خدا شاہد نہاد

یعنی اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن پاک میں اس لیے شاہد فرمایا ہے کہ ان کی نظر میں ساری امت کے مقامات درجات ہیں۔

صلی اللّٰہ علی النبی الامی واٰلہ وسلم صلاۃ وسلاماً علیک یارسول اللّٰہ

حدیث شریف:

من صلی علی فی یوم خمسین مرۃ صَافَحْتُہٗ یوم القیامۃ.

(القول البدیع ص۱۳۶)

ترجمہ:

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر دن میں پچاس بار درود پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

حدیث شریف:

لکل شیئ طہارۃ وغسل وطہارۃ قلوب المومنین من الصداع الصلاۃ علی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم.

(القول البدیع ص۱۳۵)

ترجمہ:

ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کے دلوں کی زنگ سے طہارت مجھ پر درود پاک پڑھنا ہے۔

حدیث شریف:

عن علی بن طالب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم قال من صل علی صلاۃ کتب اللّٰہ لہ

قیراطا والقیراط مثل احد. (القول البدیع ص ۱۱۸)

ترجمہ:

حضرت مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

حدیث شریف:

ان جبرائیل علیه السلام قال للنبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم ان اللّٰه تعالیٰ قد اعطاک قبة فی الجنة عرضها ثلاثمائة عام قدمضتها ریاح الکرامة لا یدخلها الامن اکثر الصلاة علیک. (نزہتہ المجالس ص ۱۱۱)

ترجمہ:

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم! اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت میں ایک قبہ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے۔ اس قبہ مبارک میں صرف وہ ہی لوگ داخل ہوں گے جو حضور کی ذات گرامی پر کثرت سے درود پاک پڑھتے ہیں۔

حدیث شریف:

عن النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه واٰله وسلم انه قال ثلاثه تحت ظل عرش اللّٰه یوم القیامة یوم لا ظل الاظلهٗ قیل من هم یارسول اللّٰه قال من خرج عن مکروب من امتی واحیا سنتی واکثر الصلاة علی. (القول البدیع ص ۱۲۳، سعادۃ الدارین ص ۶۳)

ترجمہ:

رسول اکرم شفیع اعظم رحمت دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے دن تین شخص عرش الٰہی کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ خوش نصیب کون ہیں فرمایا: ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی، دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی۔

درود پاک کی فضیلت

القول البدیع میں بروایت علی بن ابی طالب حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی روایت دیکھی ہے۔ آپ نے فرمایا: جس نے حجۃ الاسلام کیا، پھر اس کے بعد غزوہ کیا تو اس کا غزوہ چار سو حج کے برابر لکھا جاتا ہے پس جو لوگ جہاد پر قادر نہ تھے وہ شکستہ دل ہو گئے خدا نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ جو شخص آپ کے اوپر درود بھیجے گا اس کا درود چار سو غزوہ کے برابر لکھا جائے گا اور ہر غزوہ چار سو حج کے برابر ہوگا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خدا تعالیٰ نے جنت میں ایک درخت پیدا کیا جس کا پھل سیب سے بڑا، انار سے چھوٹا، مکھن سے زیادہ نرم، شہد سے زیادہ شیریں، مشک سے زیادہ خوشبو دار ہوتا ہے اس کی شاخیں مروارید تری، اس کا تنہ سونے کا، اس کے پتے زبرجد کے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود بھیجا کریں اور کوئی اس میں سے نہ کھائے گا۔

تحفۃ الحبیب فیما زاد علی الترغیب والترہیب میں بروایت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ دیکھا: وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص کو لائے، لوگوں نے اس کے اوپر اونٹ کے چُرانے کی شہادت دی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ وہ شخص **اللھم صلی علی محمد حتی لا یبقی من صلوتک شئ** پڑھتا ہوا پیٹھ پھیر کر چل دیا، اتنے میں اونٹ بول اٹھا اور کہنے لگا:

اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! وہ میرے چرانے سے بری ہے۔ حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی ہے جو اس شخص کو میرے پاس لے آئے، لوگ اسے لے آئے۔ حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں! ابھی تو نے کیا کہا تھا؟ اس نے حال بیان کر دیا۔ آپ نے فرمایا: اسی وجہ سے میں نے فرشتوں کو دیکھا ہے کہ مدینے کے کوچہ کو پھاڑتے ہوئے چلے آئے تھے یہاں تک کہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے۔ پھر آپ نے فرمایا: تو پل صراط پر اس طرح وارد ہوگا کہ تیرا چہرہ چودھویں رات کے چاند سے زیادہ روشن ہوگا۔ (نزہتہ المجالس حصہ دوم ص ۲۵۶)

حافظ ابونعیمؒ کا بیان ہے کہ سفیانؒ ثوری نے ہم سے بیان کیا کہ میں کہیں جا رہا تھا۔ اتنے میں میں نے ایک نوجوان کو دیکھا جو بغیر اللھم صلی علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد کے قدم نہ اٹھاتا تھا نہ رکھتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا: کیا علم کے ساتھ تو یہ کہتا ہے اس نے کہا: تو کون ہے؟ میں نے کہا: سفیان ثوریؒ، وہ بولا: سفیان عراق، میں نے کہا: ہاں! اس نے پوچھا: کیا تو نے خدا کو پہچانا؟ میں نے کہا: ہاں، اس نے پوچھا: اسے کیسا پہچانا ہے؟ میں نے کہا: وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور شکم مادر میں بچہ کی صورت بناتا ہے۔ اس نے کہا: جو خدا کے پہچاننے کا حق ہے تو نے اسے نہیں پہچانا۔ میں نے اس سے پوچھا تو نے اسے کیسے پہچانا ہے؟ اس نے کہا: میں نے پختہ قصد کیا، اس نے میرا قصد مسخ کر دیا میں نے پکا ارادہ کیا، اس نے میرا ارادہ گھٹا دیا، اس سے میں نے پہچان لیا، میرا کوئی مدبر ہے جو میری تدبیر کرتا ہے۔ میں نے پوچھا: تو حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے پڑھا کرتا ہے؟ اس نے کہا: میں اپنی ماں کو لے کر حج کے لیے نکلا۔ میری ماں مکہ میں ٹھہر گئی، اس کا پیٹ پھول گیا اور چہرہ سیاہ پڑ گیا۔ اس سے مجھے معلوم ہوا کہ میری ماں گناہوں کی مرتکب ہوئی ہے۔ میں نے خدا کی طرف اپنا ہاتھ اٹھایا، اتنے میں دیکھا کہ تہامہ کی جانب سے ایک ابر نمودار ہوا اور ایک شخص جو سفید کپڑے پہنے تھا آ موجود ہوا، اس نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا، وہ سفید

ہو گیا، پھر پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو ورم جاتا رہا۔ میں نے پوچھا: آپ کون ہیں جنہوں نے میری اور میری ماں کی مصیبت دور کی؟ اس شخص نے فرمایا: تیرا نبی محمد۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! مجھے وصیت کیجئے۔ آپ نے فرمایا: بغیر اللّٰھم صل علی محمد وعلی ال محمد کہے ہوئے قدم نہ اٹھایا کر۔

(نزہتہ المجالس حصہ دوم ص ۲۰۷)

بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے جو شخص چھینکے اور کہے: الحمدللّٰہ علی کل حال ماکان من حال وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وعلی اھل بیتہ. تو خدا اس کے بائیں نتھنے سے ایک پرند نکالے گا جو مکھی سے بڑا اور ٹڈی سے چھوٹا ہوگا اور وہ عرش کے گرد اپنے بازو ہلاتا رہے گا اور کہتا رہے گا: اے اللہ! میرے کہنے والے کو بخش دے۔ (نزہتہ المجالس حصہ دوم ص ۲۰۸)

امام احمد نے اسناد حسن سے روایت کیا ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: جو میرے اوپر جمعہ کے روز ایک بار درود بھیجتا ہے خدا اور اس کے فرشتے اس پر دس لاکھ درود بھیجتے ہیں اور اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی دس لاکھ خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ (نزہتہ المجالس حصہ دوم ص ۲۰۹)

بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا: جو بندہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار درود بھیجتا ہے خدا اس کے لیے ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو چشم زدن سے بھی جلدتر اس درود کو پہنچاتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں بن فلاں آپ کے اوپر درود و سلام بھیجتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اس کو میری طرف سے دس بار درود پہنچا دے اور اس سے کہہ دے کہ اگر ان دس میں سے ایک درود بھی تیرے پاس ہوگا تو جنت میں داخل ہو جائے گا یعنی میرے ساتھ جیسے کلمہ اور درمیان کی انگلی کا ساتھ ہوتا ہے، پھر فرشتہ چڑھتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ عرش تک جا پہنچتا ہے پھر کہتا ہے

کہ فلاں بن فلاں نے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار درود بھیجا ہے۔ خدائے تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے: میری طرف سے اسے دس بار درود پہنچا دو اور اس سے کہہ دو: اگر ان دس میں سے تیرے پاس ایک درود بھی ہوگا تو تجھے کبھی آگ نہ چھوئے گی۔ پھر ارشاد ہوتا ہے کہ میرے نبی پر میرے بندہ کی درود کی تعظیم کرو اور اس کو اعلیٰ علیین میں رکھو، پھر خدا اس کے درود کے ہر ہر حرف کے عوض ایک فرشتہ پیدا کرے گا جس کے تین سو ساٹھ سر ہوں گے، ہر سر میں تین سو ساٹھ چہرے ہوں گے اور ہر چہرے میں تین سو ساٹھ منہ ہوں گے اور ہر منہ میں تین سو ساٹھ زبانیں ہوں گی جو خدا کی تسبیح میں مشغول رہیں گی اور اس کا ثواب اس شخص کے لیے لکھا جائے گا جس نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا تھا۔ (نزہتہ المجالس حصہ دوم ص ۲۱۰)

حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے: آپ نے فرمایا جب تم خدا سے کوئی حاجت مانگو تو مجھ پر پہلے درود بھیج لو کیونکہ خدا تعالیٰ اس سے اکرم ہے کہ اس سے دو حاجتیں مانگی جائیں اور ایک پوری کرے اور دوسری پوری نہ کرے۔ براء بن عازب کا بیان ہے: حضرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دعا آسمان پر جانے سے رکی رہتی ہے یہاں تک کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جائے۔ (نزہتہ المجالس حصہ دوم ص ۲۱۰)

رسالہ قشیریہ میں ابن عباس کی روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں خدا نے موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ میں نے آپ میں دس ہزار (گنا) قوت سمع پیدا کردی یہاں تک کہ آپ نے میرا کلام سن لیا اور دس ہزار زبانیں عطا کی یہاں تک کہ آپ نے میری بات کا جواب دیا اور آپ مجھے سب سیز یادہ محبوب اسی وقت ہوں گے جب آپ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود بھیجیں گے۔ (نزہتہ المجالس حصہ دوم ص ۲۱۲)

درود حضرت خضر علیہ السلام

یہ درود حضرت خضر علیہ السلام کی طرف سے امت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک تحفہ ہے جو شخص اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ خانہ کعبہ اور روضہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حاضری لازمی نصیب فرمائے گا یہ درود شریف اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے۔ بے شمار اولیاء اللہ نے پڑھا ہے خاص کر یہاں میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود شریف الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔اس درود پاک کے فائدے بے پناہ ہیں حضرت شاہ صاحب کرماں والے فرماتے ہیں: یہ درود شریف اسم اعظم ہے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکونِ قلب کی حالت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ دین و دنیا عاقبت سنوار دیتا ہے الغرض اتنے فوائد ہیں کہ لکھنے سے تمام کتاب ختم ہو جائے گی یہ درود شریف حضرت خضر کا ہمارے لیے ایک انمول تحفہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ.

ترجمہ:

اے اللہ! اپنے محبوب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

حدیث شریف:

اِنَّ لِلّٰہِ سَیَّارَۃً مِنَ الْمَلٰئِکَۃِ اِذَا مَرُّوا بِحَلِقِ الذِّکْرِ قال بَعْضُھُمْ

لِبَعْضٍ اِقْعُدُوْا فَاِذَا دَعَا الْقَوْمُ اَمَّنُوْا عَلٰى دُعَائِهِمْ فَاِذَا صَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم صَلُّوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَفْرُغُوْا ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ طُوْبٰى لِهٰؤُلَآءِ يَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَهُمْ.

(القول البدیع ص ۱۱۷)

ترجمہ:

رسول اکرم حبیب محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے سیاحت کے لیے مقرر ہیں جب وہ ذکر کے حلقہ کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں: بیٹھو بیٹھو اور جب وہ لوگ دعا مانگتے ہیں تو فرشتے آمین کہتے ہیں اور جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں اور جب لوگ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں ان لوگوں کے لیے خوشخبری ہے اب یہ اپنے گھروں کو بخشے ہوئے جا رہے ہیں۔

حدیث شریف:

عن النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم انہٗ قال اکثر کم علی صلاۃ اکثر کم ازواجا فی الجنۃ. (القول البدیع ص ۱۲۶)

ترجمہ:

نبی کریم رؤف ورحیم علیہ التحیۃ والثنا والتسلیم نے فرمایا: اے میری امت تم میں سے جو مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھے گا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔

جمعہ کو درود پاک پڑھنے کی فضیلت:

حدیث شریف:

اَکْثِرُوا الصلاۃ علی فی اللیلۃ الغرآء و الیوم الازھر فان صلاتکم تعرض علی. (جامع صغیر ص ۵۴ ج اول)

ترجمہ:

فرمایا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کی چمکتی دمکتی رات میں اور جمعہ کے چمکتے دمکتے دن میں مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ تمہارا درود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

حدیث شریف:

اکثروا من الصلاۃ علی فی کل یوم جمعة فان صلاۃ امتی تعرض علی کل یوم جمعة فمن کان اکثر ھم علی صلاۃ کان اقربھم منی منزلة. (جامع صغیر ص ۵۴ ج ۱)

ترجمہ:

مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ میری امت کا درود پاک مجھ پر ہر جمعہ کے روز پیش ہوتا ہے لہٰذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔

حدیث شریف:

اکثروا من الصلاۃ علی فی یوم الجمعه و لیلة الجمعة فمن فعل ذلک کنت لہٗ شھیدا و شافعا یوم القیامة. (جامع صغیر ص ۵۴ ج ۱)

ترجمہ:

میری امت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع (شفاعت کرنے والا) ہوں گا۔

بر محمدی رسانم صد سلام — آں شفیع مجرماں یوم القیام
ہر کہ باشد عامل صلّوا مدام — آتشِ دوزخ شود بروے حرام

حدیث شریف:

اذ کان یوم الخمیس بعث اللّٰہ ملٰئکتہً صحف من فضۃ واقلام من ذھب یکتبون یوم الخمیس ولیلۃ الجمعۃ اکثر الناس صلاۃ علی النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم.

(سعادۃ الدارین ص ۵۷)

ترجمہ:

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ کون جمعرات اور جمعہ کی رات کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھتا ہے۔

اللھم صل وسلم وبارک علی حبیبک المصطفیٰ ورسولک المرتضیٰ وعلیٰ آلہٖ وازواجہٖ الطاھرات المطھرات امھات المومنین بعدد کل زمرۃ مائۃ الف الف مرۃ.

حدیث شریف:

اِذا کان یوم الجمعۃ ولیلۃ الجمعۃ فاکثر والصلاۃ علی.

(سعادۃ الدارین ص ۵۷)

ترجمہ:

جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات آئے تو تم مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو۔

مولای صل وسلم دائماً ابداً

علیٰ حبیبك خیر الخلق کلّھمٖ

حدیث شریف:

عن علی بن ابی طالب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللّٰہ

صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم من صل علی یوم الجمعة مائة مرة جآء یوم القیامة ومعهٗ نورٌ لَوْقسم ذٰلک النور بین الخلائق کلھم لوسعھم. (دلائل الخیرات کانپوری ص۱۲)

ترجمہ:

حضرت مولیٰ علی شیر خدا مشکل کشا (باذن اللہ) رضی اللہ تعالیٰ عنہ وکرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے ساتھ نور ہوگا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کو کافی ہو۔

حدیث شریف:

ان اقربکم منی یوم القیامة فی کل موطن اکثرکم علی صلاة فی الدنیا من صلی علی فی یوم الجمعة ولیلة الجمعة قضی اللّٰہ له مائة حاجة سبعین من حوائج الاٰخرة وثلاثین من حوائج الدنیا ثم یوکل اللّٰہ بذٰلک ملکا یدخلهٗ فی قبری کما تدخل علیکم الھدایا یخبرنی بمن صلی علی باسمهٖ ونسبه الیٰ عشیرتهٖ فاثبته عندی فی صحیفة بیضآء. (سعادۃ الدارین ص۶۰)

ترجمہ:

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: روز قیامت تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درودِ پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو کہ اس درودِ پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے کہ حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم یہ درودِ پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے اس نے بھیجا ہے تو میں اس درودِ پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

حدیث شریف:

ان لِلّٰہِ ملٰئکۃ خلقوا من النور لا یھبطون الالیلۃ الجمعۃ ویوم الجمعۃ بایدیھم اقلام من ذھب ودوی من فضۃ وقراطیس من نور لا یکتبون الا الصلاۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم. (سعادۃ الدارین ص ۶۱)

ترجمہ:

حضرت مولیٰ علی شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ صرف نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک پڑھنے والوں کا درودِ پاک لکھتے ہیں۔

حدیث شریف:

من صلی صلاۃ العصر یوم الجمعۃ فقال قبل ان تقوم من مکانہ اللھم صل علٰی محمد النبی الامی وعلٰی آلہٖ وسلم تسلیما ثمانین مرۃ غفرت لہٗ ذنوب ثمانین عَامًا و کتب لہٗ عبادۃ ثمانین سنۃ. (سعادۃ الدارین: ص ۸۶)

ترجمہ:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے جمعہ کے دن نمازِ عصر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے ہوئے اسّی بار یہ درود پاک پڑھا: اللھم صل علٰی محمد النبی الامی وعلی آلہٖ وسلم تسلیما تو اس کے اسّی سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے اور اس کے نامہ اعمال میں اسّی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

سرکارِ دوعالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم خود درود پاک سنتے ہیں

حدیث شریف:

اِن اللّٰہ تعالیٰ ملکا اعطاہ سمع العباد فلیس من احد یصلی علی الا ابلغنیھا وانی سألت ربی ان لا یصلی علی عبد صلاۃ الاصلی علیہ عشر امثالھا. (جامع صغیرص ۹۴ ج ۱)

ترجمہ:

بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے سب لوگوں کی آواز سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے لہٰذا جب کوئی بندہ مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ درود پاک میرے دربار میں پہنچا دیتا ہے اور میں نے اپنے رب کریم سے سوال کیا ہے کہ مولا کریم! جو بندہ مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو اس پر دس رحمتیں نازل فرما

حدیث شریف:

عن ابی الدرداء رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اکثر والصلاۃ علی یوم مشھود تشھدہٗ الملئکۃ لیس من عبد یصلی علی الا بلغنی صوتہٗ حیث کان قلنا و بعد و فاتک قال وبعدو فاتی ان اللّٰہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیآء.

(جلاء الافہام ابن قیم تلمیذ ابن تیمیہ ص ۶۳)

ترجمہ:

حضرت ابودردا صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حضرت رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مجھ پر ہر جمعے کے دن درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ بندہ جہاں بھی ہو، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلم! کیا آپ کے وصال شریف کے بعد بھی آپ تک درود پاک پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ فرمایا: ہاں! بعد وصال بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام مبارکہ حرام کردیئے ہیں یعنی ہمیشہ صحیح وسالم رہتے ہیں۔

حدیث شریف:

قیل لرسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم ارأیت صلاۃ المصلین علیک ممن غاب عنک ومن یاتی بعدک ماحالھما عندک فقال اسمع صلاۃ اھل محبتی واعرفھم وتعرض علی صلاۃ غیرھم عرضاء. (دلائل الخیرات کانپوری ص۱۸)

ترجمہ:

رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم! یہ فرمایئے جولوگ آپ پر درود پاک پڑھتے ہیں اور یہاں موجود نہیں ہوتے، اور وہ لوگ جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے وصال شریف کے بعد آئیں گے ایسے لوگوں کے درود پاک کے متعلق حضور پاک کا کیا ارشاد ہے؟ تو فرمایا: محبت والوں کا درود پاک میں خود سنتا ہے اور دوسرے لوگوں کا درود پاک میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔

حدیث شریف:

عن ابی امامة رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه انه قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم یقول اِن اللّٰہ تعالیٰ وعدنی اذمت ان یسمعنی صلاۃ من صلی علی وانا فی المدینة وامتی فی مشارق الارض ومغاربھا وقال یا ابا امامة ان اللّٰہ یجعل الدنیا کلھا فی قبری و جمیع ماخلق اللّٰہ اسمعهٗ وانظر الیه فقل من صلی علی صلاۃ واحدۃ صلی اللّٰہ بھا عشرا ومن صلی

علی عشرا صلی اللّٰہ علیه مِآئة. (درۃ الناصحین ص ۲۲۵)

ترجمہ:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے جب میرا وصال ہوگا تو وہ مجھے ہر ایک درود پاک پڑھنے والے کا درود پاک سنائے گا، حالانکہ میں مدینہ میں ہوں گا اور میری امت مشرق ومغرب میں ہوگی اور فرمایا: اے ابوامامہ! اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو میرے روضہ مقدسہ میں کردے گا اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور ان کی آوازیں سن لوں گا اور جو مجھ پر ایک درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس ایک درود پاک کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو (۱۰۰) رحمتیں نازل فرمائے گا۔

حدیث شریف:

عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه و آلہ وسلم انهٗ قال اکثروا من الصلاۃ علی یوم الجمعه و لیلة الجمعة فان فی سائر الایام تبلغنی المَلٰئکة صلاتکم الا المَلٰئکة لیلة الجمعه ویوم الجمعة فانی اسمع صلاتی ممن یصلی علی باذنی. (نزہتہ المجالس: ج۲ص۱۱۰)

ترجمہ:

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ پر درود پاک پڑھتے ہیں میں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

تیری عطا عطائے حق تیری رضا رضائے حق
وحیِ خدا ہے تیرا کلام تجھ پر درود اور سلام

درود پاک نہ پڑھنے کی وعید:

حدیث شریف:

عن ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنهما قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم من نسی الصلاۃ علی خطِیٔ طریق الجنة. (القول البدیع: ص ۱۴۵)

ترجمہ:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے راستہ سے ہٹ گیا۔

حدیث شریف:

عن ابی هریرة رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم من نسی الصلاة علی نسی وفی روایة خطئی طریق الجنة. (القول البدیع: ص ۱۴۰)

ترجمہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

حدیث شریف:

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم البخیل من ذکرت عنده فلم یصل علی. (رواہ الترمذی، مشکوٰۃ شریف ص ۸۷)

ترجمہ:

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

حدیث شریف:

عن عائشه رضی اللّٰه تعالیٰ عنها قالت قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم لا یری وجهی ثلاثة النفس العاق لو الدیه وتارک بسنتی ومن لم یصل علی اذا ذکرت بین یدیه.

(القول البدیع: ص۱۵۱)

ترجمہ:

ام المومنین حبیبہ حبیب رب العلمین الصدیقہ بنت الصدیق رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تین ایسے شخص ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے (العیاذ باللہ تعالیٰ) 1- اپنے والدین کا نافرمان، 2- میری سنت کا تارک، 3- جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

حدیث شریف:

عن جابر رضی اللّٰه تعالیٰ عنه قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم ما اجتمع قوم ثم تفرقوا عن ذکر اللّٰه عزوجل وصلاة علی النبی صلی الله تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم الاقاموا عن انتن جیفة. (القول البدیع: ص۱۵۰)

ترجمہ:

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم (لوگ) جمع ہوتے ہیں پھر اٹھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور اٹھ جاتے ہیں، نہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو

وہ یوں اٹھے جیسے بدبودار مردار کھا کر اُٹھے۔

حدیث شریف:

عن ابی سعید الغدری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم قال لا یجلس قوم لجلسا لا یصلون فیہ علی النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم الا کان علیھم حسرۃ وان دخلوا الجنۃ لما یرون من الثواب.

(القول البدیع:ص۱۵۰)

ترجمہ:

حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے ہے کہ فرمایا: مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگر چہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی، وہ حسرت کھائیں گے جب وہ جزا کو دیکھیں گے۔

حدیث شریف:

اِلا کان علیھم من اللّٰہ قِرَۃٌ یوم القیامۃ فان شآء عذبھم وان شآء غفرلھم. (القول البدیع:ص۱۴۹)

ترجمہ:

جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں، نہ سید عالم نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں ان کو قیامت کے دن نقصان ہوگا۔ پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے چاہے بخش دے۔

حدیث شریف:

عن انس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم اُنبئکم بالبخل البغلاء أ اُنبئکم باعجز

الناس من ذكرت عندهٗ فلم يصل علی. (القول البدیع: ص ۱۴۷)

ترجمہ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں تمہیں بتاؤں کہ بخیلوں میں سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز ترین کون ہے؟ وہ، وہ ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر پاک ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

حدیث شریف:

مِن الجفاء ان اذکر عند رجل فلا یصلی علی.

(القول البدیع: ص ۱۴۷)

ترجمہ:

یہ جفا ہے کہ میرا کسی بندے کے پاس ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

حدیث شریف:

ان عائشة رضی اللّٰه تعالیٰ عنه کانت تخیط شیا فی وقت السحر فضلت الابرة وطفئی السراج فدخل علیها النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم فاضاء البیت بضوئهٖ صلی اللّٰه تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم ووجدت الابرة فقالت ما اضوء وجهک یارسول اللّٰه قال ویل لمن لا یرانی یوم القیامة قالت ومن لا یراک قال البخیل قالت ومن البخیل قال الذی لا یصلی علی اذسمع باسمی. (القول البدیع: ص ۱۴۷، نزہتہ الناظرین ص ۳۱)

ترجمہ:

ام المومنین محبوبہ محبوب رب العلمین الفقیہ العفیفۃ العلیمۃ الزاہدۃ الصدیقہ العائشۃ بنت الصدیق رضی اللہ عنہا سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور چراغ بجھ گیا، اچانک

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لے آئے تو آپ کے چہرہ انور کی ضیاء سے سارا گھر روشن ہوگیا حتیٰ کہ سوئی مل گئی، اس پر ام المومنین رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: حضور آپ کا چہرہ انور کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: (وَیْل) ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہ دیکھ سکے گا۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم! وہ کون ہے جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا؟ فرمایا: وہ بخیل ہے عرض کی: بخیل کون ہے؟ فرمایا: جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

حدیث شریف:

مر رجل بالنبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم و معہٗ ظبیہ قد اصطادھا فانطق اللّٰہ سبحانہٗ الذی انطق کل شیٔ الظبیة فقالت یارسول اللّٰہ ان لی اولاد او انا ارضعھم وانھم الاٰن جیاع فامر ھذا ان یخلعنی حتیٰ اذھب فارضع اولادی واعود قال فان لم تعودی قالت ان لم اعد فلعنی اللّٰہ کمن تذکر بین یدیہ فلا یصلی علیک او کنت کمن صلی ولم یدع فقال النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم اطلقھا واناضا منھا فذھبت الظبیہ ثم عادت فنزل جبریل علیہ السلام وقال یا محمد اللّٰہ یقرئک السلام ویقول و عزتی وجلالی انا ارحم بامتک من ھذہ الظبیة باولادھا وانا ارجعھم الیک کما رجعت الظبیة الیک.

(القول البدیع: ص۱۴۸)

ترجمہ:

ایک شخص نے ایک ہرنی شکار کی اور وہ اسے پکڑ کر جارہا تھا جب نبی رحمت شفیق

امت مرجع خلائق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو اللہ تعالیٰ نے اسے قوت گویائی عطا فرمادی تو ہرنی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میرے چھوٹے چھوٹے دودھ پیتے بچے ہیں اور اس وقت وہ بھوکے ہیں لہٰذا آپ شکاری کو ارشاد فرمائیں کہ وہ مجھے چھوڑ دے، میں بچوں کو دودھ پلا کر واپس آجاؤں گی۔ شاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو واپس نہ آئی تو پھر ہرنی نے جواب دیا: اگر میں واپس نہ آؤں تو مجھ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جیسے اس شخص پر لعنت ہوتی ہے جس کے سامنے آپ کا ذکر پاک ہو اور وہ آپ پر درود پاک نہ پڑھے یا جیسی لعنت اس شخص پر ہوتی ہے جو نماز پڑھے اور پھر دعا نہ مانگے۔ پھر سرکارِ دوعالم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس شکاری کو حکم دیا کہ اسے چھوڑ دے اور میں اس کا ضامن ہوں۔ اس نے ہرنی کو چھوڑ دیا، ہرنی بچوں کو دودھ پلا کر واپس آگئی، پھر جبریل علیہ السلام بارگاہ نبوت میں حاضر ہوگئے اور عرض کی: یا حبیب اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ سلام فرماتا ہے اور یہ ارشاد فرماتا ہے کہ مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم: میں آپ کی امت کے ساتھ اس سے بھی زیادہ مہربان ہوں جیسے کہ اس ہرنی کو اپنی اولاد کے ساتھ شفقت ہے اور میں آپ کی امت کو آپ کی طرف لوٹاؤں گا جیسے کہ یہ ہرنی آپ کی طرف لوٹ کر آئی ہے۔

حدیث شریف:

قال رسول اللّٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کل امر ذی بال لا یبدا فیہ بذکر اللہ ثم بالصلاۃ علی فھوا قطع اکتع.

(مطالع المسرات:ص۶)

ترجمہ:

رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بامقصد کام جو بغیر اللہ تعالیٰ

کے ذکر اور بغیر درود پاک کے شروع کیا جائے وہ بے برکت ہے اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔

مــولای صــل وسـلـم دائـمــاً ابـداً

عـلــیٰ حبیبك خیــر الـخـلـق كلّهم

حدیث شریف:

كل كلام لا يـذكـر الـلّٰـه تـعالیٰ فيه فيبدا به وبالصلاة على فهو اقطع ممحوق من كل بركة. (مطالع المسرات: ص٦)

ترجمہ:

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ ہر وہ کلام جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو، بغیر ذکر الٰہی اور بغیر درود پاک پڑھے شروع کر دیا جائے وہ دم کٹا ہے وہ برکت سے خالی ہے۔

حدیث شریف:

قـال رسـول الـلّٰـه صـلـى الـلّٰـه عليه وسلم انما القبر روضة من ريـاض الجنة او حـفـرة من حُفَرِ الـنـار. رواه الترمذی عن ابی سعيد الخدری رضی الله عنه. (مشکوٰۃ)

ترجمہ:

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

متفرق

حدیث شریف:

قال النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم من عسرت علیه حاجة فلیکثر من الصلاة علی فانما نکشف الهموم والغموم والکروب و نکثر الارزاق وتقضی الحوائج.

(دلائل الخیرات کانپوری: ص۱۴، نزہۃ الناظرین: ص۳۱)

ترجمہ:

جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک پریشانیوں دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں برلاتا ہے۔

حدیث شریف:

عن عمر بن الخطاب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه قال ان الدعا موقوف بین السماء والارض لا یصعد منه شیی حتی تصلی علی نبیک صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم.

(رواہ الترمذی، مشکوۃ شریف ص۸۷)

ترجمہ:

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے جب تک تو حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک نہ پڑھے اوپر نہیں جاسکتی۔

حدیث شریف:

عن بعض الصحابة رضوان اللّٰہ تعالیٰ علیهم اجمعین انه قال ما من مجلس یصلی فیه علی سیدنا محمد صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه

وآلہٖ وسلم الاقامت منہ رائحۃ طیبۃ حتی تبلغ عنان السماء فتقول الملئکۃ ھذا مجلس صلی فیہ علی محمد صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم. (دلائل الخیرات ص ۱۳، سعادۃ الدارین ص ۱۴۳)

ترجمہ:

بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فرمایا: جس مجلس میں سیدنا رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھا جاتا ہے اس مجلس سے ایک نہایت پاکیزہ خوشبو مہکتی ہے جو کہ آسمانوں کی بلندیوں تک جاتی ہے اس پاکیزہ خوشبو کو جب فرشتے محسوس کرتے ہیں تو کہتے ہیں: زمین پر کسی مجلس میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھا جارہا ہے۔

بلغ العلی بکمالہٖ　　کشف الدجی بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ　　صلو علیہ وآلہٖ

حدیث شریف:

عن ابی سعید ن الخدری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم قال ایما رجل مسلم لم تکن عند صدقۃ فلیقل فی دعاءٍ لہ اللھم صلی علی محمد عبدک ورسولک وصلی علی المومنین والمومنت والمسلمین والمسلمت فکاَنما زکاۃ قال لا یشبع المومن خیرا حتیٰ تکون منتھاہ الجنۃ. (القول البدیع: ص ۱۲۷، الترغیب والترھیب ص ۵۰۲ ج ۲)

ترجمہ:

رسول اکرم روح عالم شفیع معظم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کے پاس کوئی چیز ایسی نہ ہو کہ وہ صدقہ کر سکے تو وہ یوں کہے:

اللھم صلی علی سیدنا محمد عبدک ورسولک وصلی علی

المومنين والمومنت والمسلمين والمسلمت.

تو یہ اس کا صدقہ زکوٰۃ ہوگا اور فرمایا: مومن نیکی سے سیر نہیں ہوتا حتیٰ کہ جنت پہنچ جائے۔

حدیث شریف:

روی عن النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم انه قال لعائشة رضی اللّٰہ تعالیٰ عنها یا عائشة لا تندی حتی تعمل اربعة اشیاء حتی تحتمی القرآن وحتی تجعلی الانبیاء لک شفعاء یوم القیامة وحتی تجعل المسلمین راضینَ عنک وحتیٰ تجعلی حجة وعمرة فدخل علیه الصلاة والسلام فی الصلاة فبعیت علی فراشی حتی اتم الصلاة فلما اتمها قلت یارسول اللّٰہ فداک الی والی امرتنی باربعة اشیاء لا اقدرفی هذه الساعة ان افعلها فتبسم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه و آلہٖ وسلم وقال اذا قرات قل هو اللّٰہ احد ثلاثا فکانک ختمت القرآن واذا اصلیت علی وعلی الانبیاء من قبلی فقد صرنالک شفعا یوم القیامة واذا سقفرت المومنین یرضون عنک واذ قلت سبحان اللّٰہ والحمدللّٰہ ولا اله الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر فق حججت واعتمرت. (زرۃ الناصحین مصری عربی ص۸۹)

ترجمہ:

سیدنا سرورِ دو عالم فخر آدم نبی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! سونے سے پہلے چار کام کرلیا کرو۔ سونے سے پہلے قرآن ختم کیا کرو اور انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنے قیامت کے دن کے لیے اپنا شفیع بنالو اور مسلمانوں کو اپنے سے راضی کرلو اور ایک حج وعمرہ کرلو۔ یہ فرما کر حضرت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ

وسلم نے نماز کی نیت باندھ لی۔ سیدنا ام المومنین صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ نے مجھے چار کام کرنے کا حکم دیا ہے جو کہ میں اس قلیل وقت میں نہیں کر سکتی تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا: اے عائشہ! جب تو قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھ لے گی تو تو نے گویا قرآن کریم ختم کر لیا، جب تو مجھ پر اور مجھ سے پہلے نبیوں پر درود پاک پڑھے گی تو ہم سب تیرے لیے قیامت کے دن شفیع ہوں گے اور جب تو مومنوں کے لیے استغفار کرے گی تو وہ سب تجھ سے راضی ہو جائیں گے اور جب تو کہے گی:
سبحان اللّٰہ والحمدللّٰہ ولا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر تو تو نے حج وعمرہ کر لیا۔

حدیث شریف:

انا اول الناس خروجا اذ بعثو وانا فائدھم اذ جمعو وانا خطیبھم اذا صمتوا وانا شفیعھم اذا جوسبو وانا مبشرھم اذا اسئوا واللّواء الکریم یومئذ بیدی ومفاتیح الجنان بیدی وانا اکرم ولد آدم علی ربی ولا فخر یطوف علی الف خادم کانھم لولو مکنون وما من دعا الانینہ وبین السماء حجاب حتی یصلی علی فاذا صلی علی انخرق الحجاب وصعد الدعاء.

(سعادۃ الدارین: ص ٦٢)

ترجمہ:

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ قبروں سے نکلیں گے تو میں سب سے پہلے نکلوں گا اور جب سب خاموش ہو جائیں گے تو میں ان کا خطیب ہوں گا اور جب لوگ حساب کے لیے پیش ہوں گے تو میں ان کا شفیع ہوں گا اور جب سب ناامید ہوں گے تو میں ان کو خوشخبری سناؤں گا اور کرامت کا جھنڈا اس دن میرے ہاتھ

میں ہوگا اور جنت کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور میری عزت دربار الٰہی میں بنی آدم سے زیادہ ہوگی اور میں فخر سے نہیں کہتا: میرے گرداگرد ہزار خادم پھریں گے جیسے کہ وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے اور کوئی دعا نہیں مگر اس کے اور آسمان کے درمیان ایک حجاب ہے تاوقتیکہ مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جائے اور جب مجھ پر درود پڑھ لیا جائے تو وہ پردہ چھٹ جاتا ہے اور دعا اوپر کی طرف قبولیت کے لیے چڑھ جاتی ہے۔

حدیث شریف:

عن النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم اذا سَئَلتُم اللّٰہ حاجۃ فابدوا بالصلاۃ علی فان اللّٰہ تعالیٰ اکرم من ان یسال حاجتین فَیَقُضٰی احدھما ویرہ الاخری. (نزہتہ المجالس ص۱۰۸ج۲)

ترجمہ:

رسول خدا سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو پہلے درود پاک پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اس کے کرم سے یہ بات بعید تر ہے کہ اس سے دو دعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کرلیں اور دوسری کو رد کردے۔

حدیث شریف:

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کل دعاء محجوب حتی یصلی علی النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم. (سعادۃ الدارین:ص۷۳)

ترجمہ:

نور مجسم سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دعا روک دی جاتی ہے تاوقتیکہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔

حدیث شریف:

انکم تعرضون علی باسمائکم وسیماکم فاحسنو الصلوٰۃ علی. (سعادۃ الدارین:ص ۶۲)

ترجمہ:

تم مجھ پر اپنے ناموں کے ساتھ اور اپنے چہروں کے ساتھ پیش کئے جاتے ہو لہٰذا تم مجھ پر اچھے طریقے سے درود پاک پڑھا کرو۔

حدیث شریف:

من سلم علی عشرا فکاَنَّمَا اعتق رقبۃ. (سعادۃ الدارین:ص ۷۹)

ترجمہ:

رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر دس بار درود سلام پڑھا گویا اس نے غلام آزاد کیا۔

حدیث شریف:

من صلی علی صلاۃ واحدۃ صلی اللّٰہ علیہ عشرا ومن صلی علی عشرا صلی اللّٰہ علیہ مائۃ ومن صلی علی مائۃ صلی اللّٰہ علیہ الفا ومن صلی علی الفا راحمت کتفہ کتفی علی باب الجنۃ. (سعادۃ الدارین ص ۸۰ القول البدیع:ص ۱۰۸)

ترجمہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھے جنت کے دروازے پر اس کا کندھا میرے کندھے کے ساتھ چھو جائے گا۔

حدیث شریف:

ان اللّٰـه لینظر الٰی من یصلی علی و من نـظر اللّٰه الیه لا یعذبه ابدا. (کشف الغمہ :ص۲۶۹ جلد۱)

ترجمہ:

بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے پر نظر رحمت فرماتا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر کرے اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔

حدیث شریف:

زینـوا مـجـالسـکم بالصلاۃ علی النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وآلهٖ وسلم وبذکر عمر بن الخطاب رضی اللّٰه تعالیٰ عنه.
(کشف الغمہ :ص۲۶۹ جلد۱)

ترجمہ:

تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھنے اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ذکر خیر سے مزین کرو۔

حدیث شریف:

وکـان الـنـبـی صـلّی اللّٰه تعالیٰ علیه والهٖ وسلم بقول ان اللّٰه تـعـالیٰ جعل لامتی فی الصلاۃ علی افضل الدرجات. (آب کوثر ص۱۱۳)

ترجمہ:

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فرمایا کرتے تھے: بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لیے مجھ پر درود پاک پڑھنے میں بہترین درجے مخصوص کرر کھے ہیں۔

حدیث شریف:

اقرب مایکون احد کم منی اذا ذکرنی وصلی علی.
(کشف الغمہ :ص۲۷۱ جلد۱)

ترجمہ:

تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔

اقوال مبارکہ

اللہ تعالیٰ جل جُلالہ وعم نوالہ کا فرمان:

صلی اللّٰہ تعالیٰ علی حبیبه سیدنا محمد وعلیٰ آلہٖ واصحابه اجمعین

1- اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف وحی بھیجی۔ فرمایا: اے میرے پیارے کلیم! اگر دنیا میں میری حمد کرنے والے نہ ہوتے تو میں بارش کا ایک قطرہ بھی آسمان سے نازل نہ کرتا اور نہ ہی زمین سے ایک دانہ تک پیدا ہوتا اور بھی بہت سی چیزیں ذکر فرمائیں یہاں تک کہ فرمایا: اے میرے پیارے نبی! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میرا قرب آپ کو نصیب ہو جیسے کہ آپ کے کان کو آپ کی زبان کے ساتھ قرب ہے اور جیسے کے آپ کے دل کے خطرات کو آپ کے دل کے ساتھ قرب ہے اور جیسے کے آپ کی جان کو آپ کے جسم کے ساتھ قرب ہے اور جیسے کہ آپ کی نظر کو آپ کی آنکھ کے ساتھ قرب ہے۔ موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے عرض کی: ہاں! یا اللہ میں ایسا قرب چاہتا ہوں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تو یہ چاہتا ہے تو میرے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرو۔ (القول البدیع: ص۱۳۲، سعادۃ الدارین: ص۸۷، معارج النبوۃ: ص۳۰۸، مقاصد السالکین: ص۵۴)

2- مسالک الحنفاء میں ہے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف وحی بھیجی۔ اے موسیٰ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو قیامت کے دن کی پیاس نہ

لگے۔عرض کی: ہاں یا اللہ تو ارشاد باری ہوا: اے پیارے کلیم! میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرو۔

(القول البدیع:ص۱۲۴،سعادۃ الدارین:ص۸۷)

3- جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو پیدا فرمایا تو آپ نے آنکھ کھولی اور عرش پر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی لکھا دیکھا۔ عرض کی: یا اللہ! تیرے نزدیک کوئی مجھ سے زیادہ عزت والا ہے؟ فرمایا: اس نام والا پیارا حبیب جو کہ تیری اولاد میں سے ہوگا۔ وہ میرے نزدیک تجھ سے بھی مکرم ہے۔ اے پیارے آدم! اگر میرا حبیب جس کا یہ نام مبارک ہے نہ ہوتا تو آسمان پیدا کرتا نہ زمین، نہ جنت نہ دوزخ، پھر جب اللہ تعالیٰ نے حضرت حوا کو آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا فرمایا اور آدم علیہ السلام نے دیکھا اور اس وقت اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے جسم اطہر میں شہوت بھی پیدا فرما دی تھی۔ آدم علیہ السلام نے عرض کی: یا اللہ! یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ حوا ہے۔ عرض کی: یا اللہ اس کے ساتھ میرا نکاح کردے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پہلے اس کا مہر دو، عرض کی: یا اللہ اس کا مہر کیا ہے؟ فرمایا: جو عرش پر نام نامی لکھا ہے اس نام والے میرے حبیب پر دس مرتبہ درود پاک پڑھو۔ عرض کی: یا اللہ اگر درود پاک پڑھوں تو حوا کے ساتھ میرا نکاح کردے گا؟ فرمایا: ہاں! تو حضوت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے درود پاک پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کا حضرت حوا کے ساتھ نکاح کردیا لہٰذا حضرت حوا کا مہر حبیب پاک پر درود پاک ہے۔ (سعادۃ الدارین:ص۸۸)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا قول مبارک:

4- ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے کہ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر سلام بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے غلام آزاد کرنے سے افضل ہے اور

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت کرنا اللہ کی راہ میں تلوار چلانے اور جانیں قربان کرنے سے افضل ہے۔
(القول البدیع:ص ۱۲، سعادۃ الدارین:ص ۸۸)

ام المومنین حبیبہ حبیب رب العٰلمین صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا کا قول مبارک:

مجلسوں کی زینت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک ہے لہٰذا مجالس کو درود پاک سے مزین کرو۔ (سعادۃ الدارین:ص ۸۸)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی:

آپ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا یہ جنت کا راستہ ہے۔ (سعادۃ الدارین:ص ۸۸)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن وہب سے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن آئے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنا ترک نہ کرو۔
(القول البدیع:ص ۱۹۰، سعادۃ الدارین:ص ۸۸)

حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کا فرمان:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ درود پاک پڑھنا درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔ (سعادۃ الدارین:ص ۸۹)

حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا فرمان:

حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمان جاری کیا کہ جمعہ کے دن علم کی اشاعت کرو اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرو۔
(سعادۃ الدارین:ص ۸۹، القول البدیع:ص ۱۹۷)

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد مبارک:

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔(سعادۃ الدارین:ص۸۹)

سیدنا امام زین العابدین جگر گوشہ شہید کربلا رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی:

امام عالی مقام امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہلسنت و جماعت کی علامت اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنا ہے۔
(سعادۃ الدارین:ص۸۹)

سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا فرمان عالی:

آپ نے فرمایا کہ جب جمعرات کا دن آتا ہے تو عصر کے وقت اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے زمین پر اتارتا ہے ان کے پاس چاندی کے اوراق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں جمعرات کی عصر سے لے کر جمعرات کے دن غروب آفتاب تک زمین پر رہتے ہیں۔اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔(سعادۃ الدارین:ص۸۹،القول البدیع:ص۱۹۵)

سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ کا ارشاد مبارک:

فرمایا میں اس چیز کو محبوب رکھتا ہوں کہ انسان ہر حال میں درود پاک کی کثرت کرے۔(سعادۃ الدارین:ص۸۹)

حضرت ابن نعمان رحمتہ اللہ علیہ کا قول مبارک:

فرمایا کہ اہل علم کا اس پر اتفاق ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا سب عملوں سے افضل ہے اور اس سے انسان دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی کامیابیاں حاصل کر لیتا ہے۔(سعادۃ الدارین:ص۸۹)

حضرت علامہ حلیمی رحمتہ اللہ علیہ کا ایمان افروز ارشاد:

فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرنا یہ ایمان کا راستہ ہے اور

یہ بھی مسلم کہ تعظیم کا درجہ محبت سے بھی بالاتر ہے۔ لہٰذا ہم پر لازم ہے کہ جیسے غلام اپنے آقا کی یا بیٹا اپنے باپ کی تعظیم وتوقیر کرتا ہے اس سے بھی بدرجہا زیادہ سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعظیم وتوقیر کریں۔ پھر اس کے بعد آپ نے آیات واحادیث مبارکہ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے طریقے ذکر فرمائے جو کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی کمال تعظیم وتوقیر پر دلالت کرتے ہیں اور فرمایا: یہ ان حضرات کا حصہ تھا جو سر کی آنکھوں سے حضور کا مشاہدہ کرتے تھے اور آج تعظیم وتوقیر کے طریق میں یہ بھی ہے کہ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر پاک جاری ہوتو ہم صلوۃ وسلام پڑھیں، پھر فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ بھی حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر درود پاک بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی حالانکہ فرشتہ شریعت مطہرہ کے پابند نہیں ہیں تو وہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں لہٰذا ہم ان فرشتوں سے زیادہ اولی، احق، احدٰی، اخلق ہیں کہ درود پاک پڑھیں اور قرب حاصل کریں۔ (سعادۃ الدارین: ص۸۹)

غوثوں کے غوث محبوب سبحانی قطب ربانی غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ارشادگرامی:

آپ نے فرمایا: علیکم بلزوم المساجدو کثرۃ الصلوۃ علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یعنی اے ایمان والو! تم مسجدوں اور اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک کو لازم کرلو۔ (فتح ربانی ص۱۲)

حضرت عارف صاوی رضی اللہ عنہ کا فرمان مبارک:

فرمایا کہ درود پاک انسان کو بغیر مرشد کے اللہ تک پہنچا دیتا ہے کیونکہ باقی اذکار میں شیطان دخل اندازی کرلیتا ہے اس لیے مرشد کے بغیر چارہ نہیں لیکن درود پاک میں مرشد خود سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں لہٰذا شیطان دخل اندازی نہیں کرسکتا۔ (سعادۃ الدارین: ص۹۰)

علامہ حافظ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول مبارک:

امام سخاوی نے بعض بزرگوں سے نقل فرمایا ایمان کے راستوں میں سب سے بڑا

راستہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہے محبت کے ساتھ ادائے حق کی خاطر تعظیم وتوقیر کے لیے اور درود پاک پر مواظبت کر، یہ ادائے شکر ہے اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا شکر ادا کرنا واجب ہے کیونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر بڑے انعام ہیں۔ رسول مکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہماری دوزخ سے نجات کا سبب ہیں وہ ہمارے جنت میں جانے کا ذریعہ ہیں وہ ہمارے معمولی عملوں سے فوز عظیم حاصل کر لینے کا ذریعہ ہیں وہ ہمارے شاندار اور بلند ترین مراتب حاصل کر لینے کا ذریعہ ہیں۔ (سعادۃ الدارین: ص۹۰)

علامہ اقلیشی رحمتہ اللہ تعالیٰ کا قول مبارک:

فرمایا کہ وہ کون سا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے جس سے ذات بابرکات پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود پاک بھیجتے ہیں بس اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا نور اعظم ہے اور یہ وہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں اور درود پاک پڑھنا اولیائے کرام کے لیے صبح وشام کی عادت بن چکی ہے۔ (سعادۃ الدارین: ص۹۰، القول البدیع: ص۱۳۶)

حضرت علامہ عراقی رحمتہ اللہ تعالیٰ کا قول مبارک:

فرمایا اے میرے عزیز تو اس ذات پر درود پاک کی کثرت کر جو سید السادات ہیں، جو سعادتوں کی کان ہیں کیونکہ اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا خوشیوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور نفیس ترین رحمتوں کے حاصل کرنے اور ہر نقصان پہنچانے والی چیز سے بچنے کا ذریعہ ہے اور تیرے لیے ہر درود پاک کے بدلے زمین وآسمان کے مالک کی طرف سے دس رحمتوں کا نزول اور دس گناہوں کا مٹانا اور دس درجوں کے بلند کرنے کا انعام ہے اور ساتھ ہی فرشتوں کی تیرے لیے رحمت وبخشش کی دعائیں شامل ہیں۔ (سعادۃ الدارین: ص۹۱)

عارف باللہ سیدنا امام شعرانی ﷺ کا ارشاد مبارک:

فرمایا کہ ہم سے رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے عہد لیا گیا ہے کہ ہم صبح وشام حضور کی ذات بابرکات پر درود پاک کی کثرت کریں اور یہ کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو درود پاک پڑھنے کا اجروثواب بتائیں اور ہم ان کو سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت وعظمت کے اظہار کے لیے درود پاک پڑھنے کی پوری رغبت دلائیں اور اگر مسلمان بھائی روزانہ صبح وشام ہزار سے دس ہزار تک درود پاک پڑھنے کا ورد بنالیں تو یہ سارے عملوں سے افضل ہوگا اور درود پاک پڑھنے والے کو چاہئے کہ وہ باوضو ہو اور حضور قلب کے ساتھ پڑھے کیونکہ یہ بھی مناجات ہے نماز کی طرح، اگرچہ اس میں وضو شرط نہیں ہے۔ نیز فرمایا کہ درود پاک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جیسا کائنات میں کوئی نہیں ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں صاحب حل وعقد اور صاحب بہت وکشاد بنایا ہو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لہٰذا جو شخص اس آقا کی صدق ومحبت کے ساتھ خدمت کرے اس کے لیے بڑوں بڑوں کی گردنیں جھک جاتی ہیں اور سب مسلمان اس کی عزت کرتے ہیں جیسے کہ بادشاہوں کے مقربوں کے بارے میں مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ پھر فرمایا کہ شیخ نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ روزانہ دس ہزار بار درود پاک پڑھا کرتے تھے اور شیخ احمد زواری رحمتہ اللہ علیہ روزنہ چالیس ہزار بار درود پاک پڑھا کرتے تھے۔ (سعادۃ الدارین:ص۹۱)

سیدنا ابوالعباس تیجانی ﷺ کا ارشاد گرامی:

فرمایا کہ جب نبی اکرم حبیب محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہر خیر کی چابی ہے غیوب ومعارف کی چابی ہے انوار واسرار حاصل کرنے کی چابی ہے تو جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارہ گیا اس کا اللہ تعالیٰ کے قرب سے کچھ حصہ نہیں ہے۔

(سعادۃ الدارین:ص۹۲)

نیز آپ نے کسی مرید کی طرف بطور نصیحت خط لکھا تو اس میں فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ذکر میں سے وہ ذکر جس کا فائدہ بہت بڑا ہے اور جس کا پھل بڑا میٹھا ہے جس کا انجام شاندار ہے وہ ہے اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا، حضور قلب کے ساتھ کیونکہ درود پاک دنیا و آخرت کی ہر خیر کا جالب ہے اور ہر شر کا دافع ہے اور جس نے یہ نسخہ استعمال کرلیا وہ اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے دوستوں میں سے ہوگا۔

(سعادۃ الدارین: ص۹۲)

حضرت خواجہ عطاء اللہ رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی:

فرمایا کہ جو شخص نفلی نماز روزہ نہیں کرسکتا تو چاہئے کہ وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرے اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھے، اس پر اللہ تعالیٰ دس درود بھیجتا ہے تو اگر انسان عمر بھر کی ساری نیکیاں بجالائے اور ادھر ایک بار حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھے تو یہ ایک بار کا درود پاک عمر بھر کی نیکیوں سے وزنی ہوگا کیونکہ اے عزیز! تو ان پر درود پاک پڑھے گا اپنی وسعت کے مطابق اور اللہ تعالیٰ جل شانہ تجھ پر رحمت بھیجے گا اپنی شان ربوبیت کے مطابق اور یہ اس وقت ہے کہ وہ ایک کے بدلے ایک بھیجے تو کون اندازہ کرسکتا ہے۔ (سعادۃ الدارین: ص۹۳)

امام محدث علامہ قسطلانی شارح صحیح بخاری رحمتہ اللہ علیہ کا قول مبارک:

فرمایا کہ اس محبوب کریم اور رسول عظیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے اولی و اعلیٰ، افضل و اکمل، اشہی، ازہر و انور ذکر پاک آپ کی ذات پاک پر درود پاک پڑھنا ہے۔ (سعادۃ الدارین: ص۹۴)

حضرت شاہ عبدالرحیم والد ماجد شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کا قول مبارک:

آپ نے فرمایا: بھا وجدنا ما وجدنا (القول الجمیل عربی ص۱۰۳) یعنی ہم نے جو کچھ بھی پایا ہے خواہ وہ دنیاوی انعامات ہوں خواہ اخروی، سب کا سب درود پاک کی برکت سے پایا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کا فرمان مبارک:

ازاں جملہ آنست که خوانده درود از رسوائی دنیا محفوظ لمے ماندو خللمے در آبرو

یعنی درود پاک کے فضائل میں سے یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا دنیا کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی آبرو میں کوئی کمی نہیں آتی۔

سیدی المکرّم حضرت علی خواص ﷺ کا ارشاد گرامی:

فرمایا جس کسی کو حاجت درپیش ہو تو وہ ہزار مرتبہ پوری توجہ کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ (حجۃ اللہ علی العلمین ۲/۴۴۲)

پیکر عشق ومحبت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی علیہ الفضل الربانی کا قول مبارک:

آپ نے فرمایا کہ درود پاک الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللّٰہ قلت حیلتی ادر کنی روزانہ تین سو بار دن رات میں پڑھے اور مصیبتوں اور پریشانیوں کے وقت ایک ہزار بار پڑھے، یہ حل مشکلات کے لیے تریاق مجرب ہے۔
(حجۃ اللہ علی العلمین ۲/۴۴۲)

شیخ المحد ثین شاہ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ کا قول مبارک:

آپ اخبار الاخیار کے اختتام پر دربار الٰہی میں دعا کرتے ہیں: یااللہ! میرے پاس کوئی ایسا عمل نہیں ہے جو کہ تیری درگاہِ بے کس پناہ کے لائق ہو، میرے سارے عمل کوتاہیوں اور فساد نیت سے ملوث ہیں سوائے ایک عمل کے وہ عمل کونسا ہے وہ ہے تیرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں نہایت انکساری عاجزی اور محتاجی کے ساتھ کھڑے ہو کر درود وسلام کا تحفہ حاضر کرنا، اے میرے رب کریم! وہ کون سا مقام ہے جہاں اس درود وسلام کی مجلس کی نسبت زیادہ خیر وبرکت اور رحمت کا نزول ہوگا، اے میرے پروردگار! مجھے سچا یقین ہے کہ یہ والا عمل تیرے دربار عالی میں مقبول ہوگا اس عمل کے رد ہو جانے یا رائیگاں جانے کا ہر

گز ہرگز کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ جو اس درود وسلام کے دروازے سے آئے اسے اس کے رد ہو جانے کا خوف نہیں ہے۔

(اخیار الاخیار ص ۳۲۶)

فقیہ ابولیث سمرقندی ﷺ کا قول مبارک:

فرمایا اگر درود پاک کا کوئی اور فائدہ نہ ہوتا سوائے اس کے کہ اس میں شفا کی نوید ہے تو بھی عقل مند پر واجب تھا کہ وہ اس سے غافل نہ ہوتا چہ جائیکہ اس میں بخشش ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر صلوٰت ہیں۔ (تنبیہ الغافلین ص ۱۶۱)

حضرت توکل شاہ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد گرامی:

فرمایا کہ بندہ جب عبادات اور یاد خدا میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں اور درود شریف کا بڑا عمدہ خاصہ یہ ہے کہ اس کا ورد رکھنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے۔

(ذکر خیر ص ۱۹۴)

نیز فرمایا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ بلیات جب اترتی ہیں تو گھروں کا رخ کرتی ہیں مگر جب درود پاک پڑھنے والے کے گھر پر آتی ہیں تو وہ فرشتے جو درود پاک کے خادم ہیں وہ اس گھر میں بلاؤں کو نہیں آنے دیتے بلکہ ان کو پڑوسیوں کے گھروں سے بھی دور پھینک دیتے ہیں۔ (ذکر خیر ص ۱۹۴)

سیدی عبدالعزیز دباغ ﷺ کا قول مبارک:

سوال: جنت صرف درود پاک ہی سے کیوں وسیع ہوتی ہے؟

جواب: اس لیے کہ جنت نور مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پیدا شدہ ہے۔

(الابریز ص ۵۵۴)

حضرت سید محمد اسماعیل شاہ کرمانوالے رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی:

آپ درود پاک کو اسم اعظم قرار دیتے تھے۔ (خزینہ کرم ص ۲۹)

جیسے اسم اعظم سے سارے کام ہو جاتے ہیں یوں ہی درود پاک سے بھی سارے کے سارے کام خواہ وہ دنیاوی ہوں یا اخروی پورے ہو جاتے ہیں تو ان کا بن کر تو دیکھ اور اگر تو ان سے بیگانہ رہے اور کہتا پھرے کہ میرا فلاں کام نہیں ہوا اور فلاں نہیں ہوا تو قصور تیرا اپنا ہے۔

شیخ المشائخ سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی:

دربار الٰہی میں عرض کرتے ہیں: یا اللہ درود بھیج اس ذات پر کہ جس پر درود پاک پڑھنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ یا اللہ درود بھیج اس ذات گرامی پر کہ جس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے اولیاء کرام کے درجے حاصل ہوتے ہیں۔ یا اللہ درود بھیج اس حبیب پر کہ جس پر درود پاک پڑھنے سے چھوٹوں پر بھی تیری رحمت نچھاور ہوتی ہے اور بڑوں پر بھی، یا اللہ درود بھیج اس ہمارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کہ جس پر درود پاک پڑھنے سے ہم اُس جہاں میں بھی ناز و نعمت میں رہیں اور اس جہاں میں بھی۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم (آب کوثر ص ۱۳۱)

حضرت علامہ فاسی صاحب مطالع المسرات ﷺ کا ارشاد گرامی:

فرمایا اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لیے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب حاصل کرنے کا سبب بنایا ہے لہٰذا جو شخص جتنا درود پاک پڑھے گا اتنا ہی وہ رضا اور قرب کا حقدار ہوگا اور زیادہ اس بات کا لائق ہوگا کہ اس کے سارے کام انجام پذیر ہوں اور اس کے گناہ بخش دیئے جائیں اور اس کی سیرت پاکیزہ اور اس کا دل روشن ہو۔

(مطالع المسرات: ص ۳)

خواجہ شیخ مظہر رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی:

فرمایا بادشاہوں اور بڑے لوگوں کی عادت ہے کہ جو ان کے دوستوں کی عزت و توقیر کرے اس کی عزت افزائی کرتے ہیں اس سے اظہار محبت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ

سارے بادشاہوں کا بادشاہ ہے وہ اس وصف کمال کے زیادہ لائق ہے لہٰذا جو شخص اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وعزت کرے ان سے محبت کرے، ان پر درود پاک پڑھے تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس کے صلہ میں رحمت حاصل کرے گا، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اس کے درجے اللہ تعالیٰ بلند کرے گا۔

(درۃ الناصحین ص ۱۶۷)

مفسر قرآن حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی:

بزرگان دین نے فرمایا کہ توبہ کرنے والے کو چاہئے کہ وہ توبہ کے وقت عاجزی کرے اور حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تو ہر نبی اور ہر ولی کے شفیع ہیں اس لیے سیدنا ابوالبشر آدم علیہ السلام نے بوقت توبہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں اس کے حبیب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ پیش کیا تھا۔ (درۃ الناصحین ص ۱۶۷)

حضرت مولانا ملا معین کاشفی رحمتہ اللہ علیہ کا قول مبارک:

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ غنی اور غیر محتاج ہونے کے باوجود اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج رہا ہے لہٰذا مومنین کے لیے تو زیادہ درود پاک پڑھنا ضروری ہے کیونکہ وہ محتاج بھی نہیں اور بے نیاز بھی نہیں ہیں۔ (معارج النبوۃ ص ۳۱۴)

نیز ریاض الانس سے نقل فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو امت کے لیے شفیع بنایا ہے حضور قیامت کے دن شفاعت فرمائیں گے اور آج اس دنیا میں امت اپنے آقا پر درود پاک پڑھ کر آخرت میں حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی مستحق ہو رہی ہے لہٰذا درود پاک قبولیت شفاعت کا بیعانہ ہے جو کہ رب العلمین جل جلالہ کی بارگاہ میں جمع رہے گا۔ (معارج النبوۃ ص ۳۱۸)

مفسر قرآن امام فخر الدین رازی رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی:

فرمایا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تا کہ روح انسانی جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے، جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے درودیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درودیوار چمک اٹھتے ہیں۔ یوں ہی امت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوتی ہیں۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روح انور سے جو کہ سورج سے بھی روشن تر ہے۔ اس کی نورانی کرنوں سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اسی لیے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان اولی الناس بی یوم القیامة اکثرھم علی صلوة. (معارج النبوة ص ۳۱۸)

حضرت خواجہ ضیاء اللہ نقشبندی مجددی قدس سرہٗ کا قول مبارک:

فرمایا کہ جاننا چاہیئے کہ سب سے بڑھ کر سعادت اور بہترین عبادت سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہے اس لیے کہ درود پاک کی کثرت سے حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت غالب آجاتی ہے جو کہ تمام سعادتوں کی سردار ہے اور اس کے ذریعے سے انسان اللہ تعالیٰ کی پاک بارگاہ میں قبولیت حاصل کر لیتا ہے اور درود پاک کی برکت سے سب سیات حسنات سے تبدیل ہو جاتی ہیں۔
(مقاصد السالکین: ص ۵۳)

سیدنا کعب رضی اللہ عنہ کا قول مبارک:

فرمایا کہ کوئی دن ایسا نہیں آتا کہ جس دن میں ستر ہزار فرشتے روضہ منورہ پر حاضری نہ دیتے ہوں، روزانہ ستر ہزار فرشتے دربار رسالت میں حاضری دیتے ہیں اور روضہ انور

کو گھیر لیتے ہیں اور اپنے نورانی پروں کے ساتھ روضہ مطہرہ کو چھوتے ہیں اور درود پاک پڑھتے رہتے ہیں۔ جب شام ہوتی ہے تو وہ آسمان کی طرف پرواز کر جاتے ہیں اور ستر ہزار اور آجاتے ہیں۔ صبح ہوتی ہے تو وہ پرواز کر جاتے ہیں اور دوسرے ستر ہزار حاضر ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا جب قیامت کا دن آئے گا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ستر ہزار فرشتوں کے جلو میں تشریف لائیں گے اور انہیں فرشتوں کے ساتھ میدان حشر کی طرف روانہ ہوں گے۔

مولای صل وسلم دائماً ابداً

علیٰ حبیبك خیر الخلق كلّهم

حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام کا ارشاد گرامی:

دونوں حضرات علیہما السلام فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے سنا کہ جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو یوں پاک کر دیتا ہے جیسے کہ پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (القول البدیع: ص۱۳۳)

سیدنا امام شعرانی قدس سرہٗ کا ارشاد گرامی:

درود پاک کی کثرت کی کم از کم مقدار کے متعلق فرمایا کہ بعض علماء کا قول ہے کہ کثرت کی کم از کم تعداد سات سو بار دن کو اور سات سو بار رات کو روزانہ اور بعض علماء نے فرمایا: کثرت کی کم از کم مقدار تین سو پچاس بار دن کو اور تین سو پچاس بار رات کو روزانہ ہے۔ (افضل الصلوٰۃ: ص۳۱)

نیز فرمایا: ہمارا طریقہ یہ ہے کہ ہم درود پاک کی اتنی کثرت کریں کہ ہم حالت بیداری میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور حاضر ہوں جیسے کہ صحابہ کرام حاضر ہوتے تھے اور ہم سرکار سے دینی امور کے بارے میں اور ان احادیث مبارکہ کے بارے میں سوال کریں جن کو حفاظ نے ضعیف کہا ہے اور اگر ہمیں یہ حاضری نصیب نہ ہو تو ہم درود پاک کی کثرت کرنے والوں میں شمار نہ ہوں گے۔ (افضل الصلوٰۃ: ص۳۱)

جیسے کہ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی قدس سرہ بیداری کی حالت میں جاگتے ہوئے ۷۵ بار سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت باسعادت سے مشرف ہوئے۔ خود فرماتے ہیں کہ میں اب تک بیداری کی حالت میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے ۷۵ بار نوازا گیا ہوں اور جن احادیث مبارکہ کو محدثین نے ضعیف کہا ہے میں ان کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھ لیا کرتا ہوں۔ (میزان کبریٰ: ص۴۲)

نیز امام شعرانی نے فرمایا: اے بھائی اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے راستوں میں سے قریب تر راستہ ہے۔ رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا لہٰذا جو شخص سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی درود پاک والی خاص خدمت نہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا ارادہ کرے تو وہ محال کا طالب ہے یعنی یہ ناممکن ہے۔ ایسے شخص کو حجابِ حضرت اندر داخل ہی نہیں ہونے دے گا اور ایسا شخص جاہل ہے اسے دربارِ الٰہی کے آداب کا پتہ ہی نہیں، ایسے کی مثال اس کسان کی سی ہے جو بادشاہ کے ساتھ بلاواسطہ ملاقات کرنا چاہتا ہے۔ (افضل الصلوٰت: ص۳۱)

نیز فرمایا: اے میرے عزیز! تجھ پر لازم ہے کہ تو درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ جو رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے خدام ہوں گے سید الکونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی وجہ سے قیامت کے دن ان کے ساتھ دوزخ کے فرشتے کسی قسم کا تعرض نہیں کریں گے۔ (افضل الصلوٰت: ص۲)

حشر میں ڈھونڈا ہی کریں ان کو قیامت کے سپاہی
پر وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو

نیز فرمایا: اے میرے عزیز! اگر اعمال میں کوتاہی ہو مگر سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی حمایت حاصل ہو تو یہ زیادہ نافع ہے اس لیے کہ اعمال صالحہ بہت ہوں

لیکن سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی حمایت حاصل نہ ہوں۔

(افضل الصلوٰت: ص ۳۱)

شیخ اکبر شیخ محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہل محبت کو چاہئے کہ وہ درود پاک پڑھنے پر صبر واستقلال کے ساتھ ہمیشگی کریں یہاں تک کہ بخت جاگیں اور وہ جان جہاں خود قدم رنجہ فرمائیں اور شرف زیارت سے نوازیں۔

(نور بصیرت از میاں عبد الرشید روز نامہ نوائے وقت)

ڈاکٹر عبد المجید ملک نے علامہ محمد اقبال سے دریافت کیا کہ آپ حکیم الامت کیسے بن گئے تو علامہ اقبال نے بلا توقف فرمایا یہ تو کوئی مشکل نہیں، آپ چاہیں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔ ملک صاحب نے استعجاب سے پوچھا: وہ کیسے؟ تو علامہ اقبال نے فرمایا: میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا ہے اگر آپ بھی اس نسخے پر عمل کریں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔ (روز نامہ نوائے وقت ۲۱ اپریل ۱۹۸۸ء)

ستر ہزار کو معافی مل گئی:

درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں سیدنا حسن بصری کے ہاں ایک عورت آئی، اس نے عرض کی: حضور میری بیٹی فوت ہوگئی ہے۔ میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: چار رکعت نماز نفل پڑھ، ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ الھکم التکاثر، پھر درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جانا۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ خواب میں بچی کو دیکھا: شدید عذاب کی حالت میں تھی، اس خاتون نے یہ واقعہ حسن بصری سے کہا۔ آپ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا، شاید حالات بدل جائیں، اسی رات سیدنا حسن بصری نے ایک لڑکی کو جنت میں تخت پر بیٹھے دیکھا۔ اس نے کہا: حسن!

مجھے پہچانا؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں آپ کے پاس گئی تھی۔ آپ نے فرمایا: تیری ماں نے تو بتایا تھا تو عذاب میں ہے، یہ درجہ کیسے مل گیا؟ لڑکی نے کہا: میری ماں نے سچ کہا تھا مگر یہ ہوا کہ قبرستان میں ایک بزرگ گزرا۔ اس نے درود شریف پڑھا اس کی برکت سے ہم ستر ہزار مجرموں کو معافی مل گئی۔

(افضل الصلوٰت: ص۵۴)

ظالم سے نجات مل گئی:

صاحب نزہتہ المجالس نے اپنی کتاب کے ص ۹۰ جلد ۲ میں ایک دلچسپ واقعہ ذکر کیا ہے جس سے درود شریف کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ ایک شخص کسی ظالم بادشاہ کے ظلم سے تنگ آکر کسی جنگل کی طرف نکل گیا، وہاں مدینہ منورہ کے تصور کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کی: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو شفیع بناتا ہوں ان کی عزت کے صدقے مجھے اس ظالم سے نجات دے۔ غیب سے آواز آئی: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہترین شفیع ہیں، جا واپس چلا جا۔ ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے وہ واپس پہنچا تو دشمن مر چکا تھا۔

چہرہ روشن ہو گیا:

حضرت ابن حامد قزوینی نے اپنی کتاب مفید العلوم میں ذکر کیا ایک شخص اور اس کا بیٹا اکٹھے سفر کر رہے تھے کہ سفر میں باپ کا انتقال ہو گیا اور فوراً اس کی شکل بگڑ گئی مگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی بارگاہ میں اس کی سفارش کر دی کہ یا اللہ! یہ بندہ میرا نام سن کر درود شریف پڑھا کرتا تھا اس کا چہرہ روشن فرما دے، آنکھ کھلی تو اس کے باپ کا چہرہ روشن تھا اور شکل درست تھی۔ (فضائل: ص۳۱)

اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا:

عیسیٰ بن عباد دینوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: بعض افراد نے ابوالفضل اکلدری کو خواب میں دیکھا اور پوچھا: ابوالفضل! تیرے ساتھ رب نے معاملہ کیسا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: میرے رب نے مجھے بخش دیا۔ پوچھا: کس عمل کی وجہ سے؟ ابوالفضل نے کہا: جب بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام آتا تھا تو میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لکھا کرتا تھا یہی کام میری بخشش کا سامان بن گیا۔ (معارج: ص۱۷۵ جلد۱)

فرشتوں کا امام:

شیخ جلال الدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں اور اپنی کتاب جمع الجوامع میں نقل کیا ہے: حفص بن عبداللہ نے اپنے والد ابوزرعہ کو خواب میں دیکھا وہ فرشتوں کی نماز کی امامت کررہے تھے۔ آپ نے پوچھا: ابا! یہ رتبہ کیسے مل گیا کہ فرشتوں کے امام بن گئے؟ کہا: بیٹے! میں نے دس ہزار حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھیں اور ہر مرتبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لکھتا رہا، اسی کی برکت سے فرشتوں کی امامت نصیب ہوئی۔ (جذب القلوب: ص۳۵۳)

قبر میں حسین شخصیت:

حضرت شیخ شبلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ان کے پڑوس میں ایک شخص فوت ہوگیا۔ آپ نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا: بتا قبر کا معاملہ کیسے گزرا؟ اس نے کہا: سخت پریشان رہا، فرشتوں کی گرفت سخت ہوئی تو اچانک ایک حسین وجمیل شخص قبر میں ظاہر ہوا اور اس نے مجھے سوالات کے جوابات بتا دیئے۔ میرا مسئلہ حل ہوگیا۔ میں نے پوچھا: آپ کون ہیں جو میرے کام آئے؟ اس نے کہا: میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرت درود شریف پڑھنے سے پیدا کیا گیا اور مجھے حکم ہے کہ تیری ہر مصیبت میں کام آتا رہوں۔ (جذب القلوب: ص۲۵۰)

درود شریف کے باعث زیارت ہوئی:

محمد بن سعید مطرف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مجھے درود شریف پڑھنے کا بے حد شوق تھا، ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سوتا تھا۔ ایک رات قسمت بیدار ہوئی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور علیہ السلام کی آمد سے سارا گھر روشن ہوگیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پیار سے مجھے بوسہ سے نوازا، آنکھ کھلی تو تمام گھر خوشبو سے مہکا ہوا تھا اور کئی دن تک میرے رخسار سے خوشبو آتی رہی۔

(جذب القلوب: ص۲۴، مطالع المسرات: ص۵۸، فضائل ص۷۹)

زیارت کے لیے امام سخاوی سے منقول:

امام سخاوی فرماتے ہیں شام سے ایک شخص دربار رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کی: حضور میرا والد بہت بوڑھا ہے۔ آپ کی حاضری کی طاقت نہیں رکھتا اور آپ کی زیارت کا مشتاق ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہہ دو سات راتیں کثرت سے یہ درود شریف پڑھے تو زیارت کرے گا۔ درود شریف یہ ہے: صلی اللہ علی محمد چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا زیارت نصیب ہوگئی۔ (افضل الصلوٰۃ: ص۴۶)

غوث اعظم سید احمد دحلان کا فرمان:

سید احمد دحلان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے درود شریف مجرب ہے:

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد الجامع الاسرارک والدال علیک وعلی الہ وصحبہ وسلم.

غنیۃ الطالبین میں سیدنا عبدالقادر جیلانی نے یہ روایت نقل کی ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں الحمد شریف اور آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللہ پندرہ بار، پھر فارغ ہو کر درود شریف ہزار بار پڑھے۔ وہ میری

زیارت کرے گا اور جس نے مجھے دیکھا اس کے لیے جنت اور گناہ معاف۔
(افضل الصلوٰۃ: ص ۲۷، غنیۃ الطالبین ص ۸۵، جلد ۲)

حل مشکلات:

حضرت شیخ احمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حل مشکلات مصائب کے لیے درود شریف مجرب ہے۔

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد النور الذاتی وسر الساری فی سائر الاسماء والصفات. (افضل الصلوٰۃ: ص ۱۱۴)

حضرت زین العابدین علیہ الرحمہ نے نقل کیا ہے۔ اپنے مشائخ سے جب کوئی مشکلات میں پھنس جائے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے یہ درود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے رنج وغم دور کردے گا۔ درود شریف یہ ہے:

اللھم صلی علی سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی ادر کنی یارسول اللہ. (افضل الصلوٰۃ: ص ۱۵۷)

قرب الٰہی کے لیے:

شیخ عارف محمد حقی افندی فرماتے ہیں: مجھے میرے شیخ نے مدینہ منورہ میں اس درود شریف کی اجازت فرمائی جس کی برکت سے مجھ پر علم کے دروازے کھل گئے اور قرب خداوندی نصیب ہوا۔ اس درود شریف کو بہت سے اولیاء نے وظیفہ رکھا ہے۔ درود شریف یہ ہے:

اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد فی کل لمحۃ ونفس بِعَدَدِ کل معلوم لک. (افضل الصلوٰۃ: ص ۱۶۲)

درود شریف کا پڑھنا صدقہ سے افضل ہے:

ابوعبداللہ الرصاع حفۃ الاخیار میں فرماتے ہیں: دمشق کی جامع مسجد میں ایک بزرگ سے پوچھا گیا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا صدقہ واجبہ سے

افضل ہے یا صدقہ واجبہ افضل ہے۔ انہوں نے فرمایا: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا تمام قسم کے صدقات سے افضل ہے۔ وہ صدقہ واجبہ ہی کیوں نہ ہو، سائل نے کہا: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ درود شریف پڑھنا صدقہ واجبہ سے افضل ہو، صدقہ واجب تو مال میں واجب ہے۔ اس پر شیخ نے فرمایا: ایک فرض وہ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور خود اس پر عمل فرمایا اور اس کے فرشتے بھی اس کو بجالاتے ہیں۔ دوسرا فرض وہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر لازم کیا ہے۔ ظاہر ہے پہلا فرض وہ ہے جس میں خود خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے شامل ہیں۔ دوسرے فرض سے کہیں اہم ہے۔ یہ قول حافظ سخاوی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب نقول البدیع میں بھی نقل کیا ہے۔

(سعادۃ الدارین: ص ۱۵۶ جلد ۱)

بیداری میں زیارت:

الاسرار میں شیخ مسعود علیہ الرحمہ کے متعلق لکھا گیا ہے۔ آپ کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے۔ لوگوں میں بہت مقبول تھے۔ ایک مرتبہ علاقہ کے کچھ لوگ یہ معلوم کرنے آئے کہ دیکھیں: شیخ مسعود کی مقبولیت کا سبب کیا ہے آپ نے سبھی کو بٹھالیا اور درود شریف پڑھنے میں مصروف کرلیا۔ نماز عصر تک یہ محفل جاری رہی۔ ان کے سوال کے بغیر ہمیں بتایا: درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔ شیخ مسعود اسی عمل کثرت درود شریف کے سبب ہی بیداری کی حالت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے نوازے جاتے تھے۔ (سعادۃ الدارین: ص ۲۷۹ ج ۱)

دو نبیوں کی روایت:

عبداللہ بن خیام کہتے ہیں: میں ایک دن حرم کعبہ میں حاضر تھا، سامنے دو شخصوں کو دیکھا ان سے متاثر ہوا ان کے نام پوچھے تو ان میں سے ایک نے کہا: میرا نام خضر ہے اور دوسرے کا نام الیاس بن سام ہے۔ میں نے پوچھا: اللہ آپ پر رحم فرمائے، آپ نے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ہاں دیکھا ہے۔ میں

نے کہا: تمہیں خدا کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کوئی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایسی بات بتاؤ کہ آپ کے واسطہ سے بیان کرسکوں، انہوں نے کہا: ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو بھی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجے گا اس کا دل خوش ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے منور کرے گا۔

(سعادۃ الدارین: ص۲۵۳ جلد۱)

کنواں ابل پڑا:

سید احمد الصاوی نقل کرتے ہیں: دلائل الخیرات کے مولف محمد بن سلیمان جزومی علیہ الرحمہ نے نماز پڑھنا تھی، وضو کے لیے اٹھے کنوئیں پر آئے مگر پانی نکالنے کے لیے سامان رسی ڈول نہ تھا، پریشان ہوئے بالاخانہ سے ایک بچی نے اس پریشان حالت کا جائزہ لیا، وہ حاضر ہوئی، عرض کیا: باباجی پریشان کیوں ہیں؟ فرمایا: نماز پڑھنا ہے اور پانی نکالنے کے لیے ڈول نہیں، تو اس بچی نے کنوئیں میں اپنا تھوک ڈالا بس کیا تھا؟ کنواں فوراً ابل پڑا، شیخ اور ان کے ساتھیوں نے پانی لیا، وضو کیا اور نماز سے فارغ ہوکر شیخ محمد سلیمان علیہ الرحمہ نے اس بچی سے فرمایا: تجھ سے قسم دے کر پوچھتا ہوں اتنا بڑا مقام تجھے کیسے حاصل ہوگیا؟ اس نے کہا: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھنے سے یہ مقام نصیب ہوا۔ شیخ نے اس وقت عہد کیا: درود شریف پر کتاب لکھیں گے چنانچہ اس کے بعد یہ کتاب دلائل الخیرات شریف جو تمام روحانی سلاسل میں محبت سے پڑھی جاتی ہے۔

پھر شیخ نے اس بچی سے پوچھا: بتا وہ درود شریف کون سا ہے جو تو پڑھتی ہے؟ اس نے پھر یہ درود شریف بتایا جو آپ نے اپنی کتاب دلائل الخیرات شریف حزب سابع میں نقل کیا ہے۔ اسے صلوۃ البیر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

درود شریف یہ ہے:

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد صلوۃ دائمۃ مقبولۃ نوری بھا عنہ حق العظیم.

(سعادۃ الدارین: ص ۳۹۵ جلد ۱)

عیدی مل گئی:

ابو عبداللہ بن الرصاع نے اپنی کتاب میں شیخ ابوالحسن بن حارث کا واقعہ لکھا ہے۔ شیخ ابوالحسن مشہور اولیاء میں سے تھے۔ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ عید آ گئی، گھر میں کھانے کا سامان نہ تھا بچوں کے کپڑے بھی نہ تھے، شدید پریشانی میں تھے، رات کا کچھ حصہ گزرا، دستک ہوئی، باہر نکلے تو کچھ صاحبان پر تکلف کھانا اٹھائے کپڑے لئے دروازے پر موجود تھے۔ پوچھا: اس وقت کیسے آئے؟ انہوں نے کہا: ہمیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا کہ جاؤ، ابوالحسن پریشان ہے اسے کھانا پہنچاؤ، ان کے بچوں کے لباس کا انتظام کرو، ہم آگئے ہیں۔ یہ درزی بھی ساتھ لائے ہیں کہ بچوں کے لباس کا ناپ لے کر صبح تک تیار کر دیں چنانچہ رات ہی سارے کام ہو گئے۔

(سعادۃ الدارین: ص ۴۰۵ جلد ۱)

میں نہیں چھوڑوں گا:

امام عبدالوہاب شعرانی نے الطبقات میں فرمایا کہ ابوالمواہب شازلی فرمایا کرتے تھے کہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے نہ چھوڑنا۔ فرمایا: ہم تمہیں نہیں چھوڑیں گے یہاں تک کہ تم حوض کوثر پر آؤ اور اس کا پانی پیو کہ تم سورۃ الکوثر پڑھتے ہو اور مجھ پر درود شریف کی کثرت کرتے ہو، درود شریف کا اجر تو میں نے تم کو دے دیا، سورۃ الکوثر کا ثواب تمہارے لیے باقی رکھوں گا اور پھر فرمایا: جب کبھی کوئی پریشانی واقع ہو تو یہ کلمات پڑھ لیا کرنا:

استغفر اللّٰہ العظیم لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ واسالہ التوبة والمغفرة انہ ھو التواب الرحیم.

(سعادۃ الدارین:ص ۳۶۴ جلد ۱)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے رخ پھیر لیا:

ابوعلی حسن بن عطار فرماتے ہیں: مجھے ابو طاہر نے چند حروف لکھے ان میں ایک بات یہ بھی تھی جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام لکھو تو ساتھ یہ لکھا کرو: ''صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا'' میں نے پوچھا: یہ کیوں؟ تو انہوں نے کہا: میں جب حدیث لکھتا تھا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آتا تو میں درود شریف نہیں لکھتا تھا۔ ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے متوجہ ہوکر سلام عرض کیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے رخ پھیر لیا، پھر عرض کیا: پھر رخ پھیر لیا، پھر عرض کیا پھر رخ پھیر لیا، تیسری بار پھر ایسے ہوا۔ میں نے عرض کیا: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ رخ کیوں پھیر لیتے ہیں؟

وہ آنکھیں پھیر لیں تو قیامت ہے زندگی

فرمایا: تو میرے نام کے ساتھ درود شریف نہیں لکھتا۔ اس کے بعد میں نے ہر مرتبہ آپ کے نام کے ساتھ درود شریف لکھنا شروع کر دیا۔

سید محمود کردی کا مقدر:

آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میری قسمت کا ستارہ چمکا، خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ نے انتہائی شفقت و پیار سے مجھے گود میں بٹھایا اور مجھے حکم دیا کہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، اس عزت افزائی پر خوشی سے میرے آنسو نکل آئے، خواب سے بیدار ہوا تو میرے رخسار آنسوؤں سے تر تھے۔

درود شریف کے باعث محبوب بنا:

عبدالواحد بن زین فرماتے ہیں: میں خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی

زیارت سے مشرف ہوا، آپ کے ہاتھ میں ایک ایسے نوجوان کا ہاتھ تھا جو فاسق تھا، فاجر تھا، ظالم تھا۔ میں نے عرض کی: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ نوجوان کیسا ہے؟ آپ نے اپنا دست مبارک اسے کیوں دے دیا؟ فرمایا: مجھے پتہ ہے میں اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے کر جا رہا ہوں کہ اس کی مغفرت کی سفارش کروں۔ مجھے امید ہے کہ میرا رب میری سفارش مان لے گا۔ یہ شخص مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھتا ہے سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ صلوٰۃ وسلام پڑھتا ہے۔ عبدالواحد فرماتے ہیں: میں صبح مسجد گیا تو یہی نوجوان روتا ہوا مسجد میں داخل ہوا اور مجھے کہا: شیخ! عبدالواحد اپنا ہاتھ بڑھاؤ، تمہارے ہاتھ پر تائب ہو جاؤں۔ اس کام کے لیے مجھے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وہ سارا واقعہ سنا دیا ہے جو رات تمہارے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان پیش آیا۔

(سعادۃ الدارین: ص۳۷۲ جلد۱)

مجھے تمہارا درود وسلام پہنچتا ہے:

ابو سلیمان محمد بن حسین فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک پڑوسی فضل نامی تھا جو نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کا پابند تھا مگر حدیث لکھتے وقت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نہیں لکھتا تھا۔ خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگئی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے نام کے ساتھ درود شریف کیوں نہیں لکھتا، پھر اس نے لکھنا شروع کر دیا۔ کچھ دیر بعد پھر زیارت نصیب ہوئی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اب تیرا سلام پہنچ رہا ہے۔

(سعادۃ الدارین: ص۳۵۳ جلد۱)

حضرت شبلی کو بوسہ دیا:

حافظ ابو موسیٰ فرماتے ہیں: میں ابوبکر بن مجاہد کے پاس حاضر تھا کہ حضرت شبلی آئے، ابن مجاہد نے استقبال کیا، کھڑے ہوئے، معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے

درمیان بوسہ دیا۔ میں نے ابوبکر سے پوچھا: آپ نے شبلی کا اس قدر احترام کیوں کیا؟ جب کہ بغداد کے عام لوگوں کا خیال ہے کہ شبلی مجنون ہے۔ فرمایا: میں نے اس سے وہی سلوک کیا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کیا تھا۔ ابوبکر نے کہا: میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا: شبلی حاضر ہوئے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بوسہ دیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! شبلی سے اتنا حسین برتاؤ فرمایا ابوبکر شبلی نماز کے بعد یہ آیہ کریمہ پڑھتا ہے:

لقد جائكم رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم بالمومنين رؤف رحيم.

آخر تک پھر مجھ پر اس طرح درود بھیجتا ہے۔

صلى الله عليك يا محمد. ۳ بار فضائل ص ۱۷۱،

اس کا یہ عمل ہمیں پیارا لگا ہے۔ (سعادۃ الدارین: ص۳۴۲ جلد۱)

اونٹ نے گواہی دی:

ابن ملقن نے الحدائق میں یہ روایت نقل کی ہے ایک شخص نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں ایک شخص کے خلاف دعویٰ کیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کرلیا ہے۔ اس پر اس نے دو جھوٹے گواہ بھگتا دئے۔ مدعا علیہ نے عرض کی: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ جھوٹے ہیں، میرے خلاف متفق ہو چکے ہیں، آپ اس اونٹ کو منگوائیں اور دریافت کریں اسے کس نے چوری کیا ہے؟ امید ہے اونٹ میرے حق میں خود بتا دے گا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ منگوایا اور اس سے پوچھا: بتا میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: آپ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ملزم کو سزا نہ دیں، مدعی اور گواہ جھوٹے اور منافق ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ملزم سے پوچھا: تیرے کس عمل کی بنا پر تیری نجات ہوئی اور اونٹ نے

تیرے حق میں گواہی دی اس نے عرض کی: حضور! میں ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے آپ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہوں۔ (سعادۃ الدارین: ص ۳۷۸ جلد ۱)

جواہر پارے:

مسالک الحنفاء میں ہے: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی: محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو۔

حافظ سخاوی فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک شخص مر گیا، لوگوں کی نگاہوں میں پسندیدہ نہ تھا اس کے تجہیز و تکفین میں اپنوں نے لاپرواہی کی۔ موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا، اسے غسل دیں، جنازہ پڑھائیں، اسے بخش دیا گیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: الٰہی کس عمل کے باعث اسے معاف کردیا گیا؟ جواب ملا: وہ ایک دن توراۃ پڑھ رہا تھا کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام آیا۔ اس نے اس سے پیار کیا، درود بھیجا، میں نے اس کے بدلے اس کو معاف کردیا۔ ابومحمد نے اپنی کتاب ذوالاعتقام میں لکھا ہے موسیٰ علیہ السلام کو دریا میں عصا مارنے کا حکم اس طرح ہوا تھا کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو چنانچہ انہوں نے خدا کا ذکر کیا اور درود شریف پڑھ کر عصا مارا تو دریا پھٹ گیا۔
(سعادۃ الدارین: ص ۲۵۵ جلد ۱)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا ہوا درود اس سے زیادہ گناہوں کو مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو۔

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ درود پڑھے قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا اگر ساری مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔ اس روایت کو ابونعیم نے حلیہ میں بھی ذکر کیا ہے ابومحمد نے سیدنا علی المرتضیٰ کا یہ قول بھی نقل کیا ہے۔ اگر مجھے ذکر خدا کے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں قرب خدا تعالیٰ کو صرف درودِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے حاصل کرتا۔ (سعادۃ الدارین: ص ۲۵۷ جلد ۱)

انوار وبرکات کی چابی:

سیدی ابوالعباس تیجانی نے لکھا ہے درود شریف پڑھنے والا اللہ سے دعا کرتا ہے: اے اللہ! اس کا پڑھا ہوا درود شریف اس کے لیے چابی بنا دے کس کی چابی، خزانہ کی چابی اسرار و معارف کی چابی، انوار و برکات کی چابی، تمام بند دروازوں کی چابی، انعام و مغفرت کی چابی، سکون وچین کی چابی، رحمت و برکت کی چابی اور عنایات الٰہیہ کی چابی۔

شیخ ابوالعباس نے ایک طالب علم کو نصیحت لکھی جو یہاں پر بھی لکھنے کے قابل ہے۔ فرماتے ہیں: صفاء قلب کے ساتھ ظاہر و باطن ہر حال میں خدا کے حکم کی مخالفت سے بچتے رہنا ہر حال میں اس کے حکم پر راضی رہنا، تقدیر پر صبر کرنا یاد رکھنا سب سے بڑا فائدہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر حضور قلب سے درود بھیجنا ہے یہ وظیفہ دینوی و اخروی تمام مقاصد کے حصول کا ضامن اور تمام مشکلات کا حل ہے اور جو شخص اس پر عمل کرے گا وہی اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑھ کر برگزیدہ ہوگا۔

(سعادۃ الدارین: ص۲٦٦ جلد ا)

بحری طوفانوں سے نجات ملی:

شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ بندرگاہ سے بحری جہاز میں سوار ہوئے، سمندری ہوائیں ہمیں اٹھارہ دن تک پریشان کرتی رہیں۔ سارے ساتھی تنگ آگئے، پریشانی میں سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ آپ نے فرمایا: کل انشاء اللہ سفر کرو گے۔ میں نے عرض کی: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ سفر امن و عافیت سے طے ہو اور بحری طوفان کہیں ہمیں اور مصیبت میں نہ ڈال دے۔ پھر میں نے عرض کی: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا: مجھ پر جو درود وسلام بھیجتے ہو اس میں اضافہ کر دو اور کھیل کود سے اپنے آپ کو الگ تھلگ رکھو، پھر میں نیند سے بیدار ہو گیا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر خوب خوب درود بھیجا اور دعا کی مجھے دوبارہ زیارت نصیب ہو۔

(سعادۃ الدارین: ص۲۹۵ جلد۱)

زمین وآسمان چمک اٹھے:

شیخ احمد بن ثابت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: میں نے سید علی الحاج کو خواب میں دیکھا اور پوچھا: تمہارے حالات کیسے ہیں آپ کے ساتھ آپ کے رب نے سلوک کیسا کیا؟ انہوں نے فرمایا: میرے اللہ تعالیٰ نے مجھ سے بہتر سلوک فرمایا اور میری عزت افزائی فرمائی۔ میں نے کہا: کوئی وصیت فرمائیں، انہوں نے کہا: ماں کی خدمت کرو، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھو اور جو تم نے درود شریف پر نظم لکھی ہے اس میں مزید اضافہ کرو۔ شیخ احمد فرماتے ہیں: آپ کو میری نظم کا پتہ کیسے چلا جب کہ وہ نظم آپ کے وصال کے بعد لکھی ہے۔ سید علی الحاج نے فرمایا: تو نے درود شریف کی عظمت کو نظم میں پیش کیا اس سے زمین و آسمان چمک گئے اللہ کرے ہمارے دل بھی درود شریف کی برکت سے چمک جائیں۔ آمین! (سعادۃ الدارین: ص۳۱۲ جلد۱)

فضل بن زیرک کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سلام:

ابوالفضل قرمسانی فرماتے ہیں کہ خراسان کے ایک آدمی نے مجھے بتایا کہ اسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب ہمدان جاؤ تو فضل بن زیرک کو میرا سلام پہنچاؤ۔ میں نے عرض کی: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اس کے لیے اس قدر اعزاز فرمایا اس لیے کہ وہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ درود وسلام پڑھتا ہے۔ وہ درود شریف یہ ہے:

اللهم صل علی محمدن النبی الامی وعلی آل محمد جزی
اللّٰه محمد صلی اللّٰه علیه وسلم عَنّا ما هو اهله.

(سعادۃ الدارین:ص۳۵۴ جلد۱)

امام شازلی کو بوسہ دیا:

امام شازلی فرماتے ہیں: میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ آپ نے میرے منہ کو چوما اور فرمایا: جو شخص مجھ پر دن رات میں ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے میں اس کا منہ چومتا ہوں اور پھر ارشاد فرمایا: اگر رات کے وقت سورۃ انا اعطینک الکوثر کا تیرا وظیفہ ہوجائے تو بہت ہی اچھا ہے اور پھر فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو:

اللهم فرج کرباتنا اللهم اقل عثر اتنا اللهم اغفر زلاتنا.

ترجمہ:

اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما، ہماری لغزشیں معاف فرما، ہماری غلطیاں بخش دے اور مجھ پر درود بھیجا کرو۔ (سعادۃ الدارین:ص۳۴۲ جلد۱)

انوکھا اعزاز:

بارگاہ رب العزت جل مجدہ میں کائنات میں سب سے بڑا مقام نبی کا ہے۔ وہ اپنے پیغمبر کی خوشنودی کے لیے اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اگرچہ انسانیت کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہوجائے۔ دیکھئے سیدنا نوح علیہ السلام کی خوشنودی کے لیے ان کی درخواست کو شرف قبولیت بخشا گیا۔ اے اللہ روئے زمین پر کوئی کافر نہ چھوڑ، آپ نے دیکھا کس قدر انسانیت تباہ ہوئی جو اسی کی مخلوق تھی۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی خوشنودی کے لیے لاکھوں کی تعداد میں فرعونیوں کو ڈبو دیا اور اپنے پیارے نبی کو محفوظ رکھا، ہر نبی کو کسی نہ کسی اعزاز سے نوازا گیا مگر خود اس میں شریک نہیں۔

آدم علیہ السلام کو اعزاز بخشا کہ تمام فرشتوں کو ان کے سامنے سجدہ ریز ہونے کا حکم دے دیا اور سب نے سجدہ کیا مگر جب باری محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آئی تو تمام فرشتوں اور ایمان والوں کو حکم ہوا ان کی ذات پر درود بھیجنے کا اور خود بھی اس عمل میں شریک ہوگیا۔ (سبحان اللہ)

مجھے یہ شخص پیارا ہے:

امام شعرانی طبقات میں یہ واقعہ نقل کرتے ہیں: شریف نعمانی ﷺ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ ایک بڑے خیمہ میں تشریف فرما ہیں اولیاء کرام ایک ایک کر کے حاضری دے رہے ہیں اور سلام عرض کر رہے ہیں۔ ایک وفد حاضر ہوا، کسی نے کہا: یہ شخص محمد الحنفی ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے محمد الحنفی کو اپنے پاس بٹھایا، پھر صدیق اکبر اور فاروق اعظم سے متوجہ ہو کر فرمایا: اس شخص سے میں بہت محبت کرتا ہوں مگر اس کی اکڑی ہوئی پگڑی مجھے پسند نہیں۔ سیدنا صدیق اکبر نے اپنی پگڑی محمد الحنفی کے سر پر رکھ دی۔ شریف نعمانی خواب سے بیدار ہوئے تو یہ سارا خواب محمد الحنفی کو سنا دیا۔ آپ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس کرم پر روئے اور باقی لوگوں پر بھی رقت طاری ہوئی۔ آپ نے شریف نعمانی سے فرمایا: کہ اب جب بھی آپ دوبارہ زیارت سے نوازے جائیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت کریں مجھے کس عمل کی وجہ سے اس عظیم سعادت سے نوازا گیا چنانچہ جب زیارت نصیب ہوئی تو یہ سوال کر دیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: عمل تو وہی درود و سلام ہے جو محمد الحنفی روزانہ غروب آفتاب کے بعد تنہائی میں مجھ پر بھیجتا ہے درود شریف یہ ہے:

اللھم صل علی محمد ن النبی الامی وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم عدد ما علمت وملء ما علمت. (سعادۃ الدارین: ص ۳۶۷ جلد ۱)

سخاوی کا محبوب وظیفہ:

حضرت حافظ سخاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: میں نے جوانی کے آغاز میں اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا اور ہمیشہ محبوب جانا:

اللھم صل وبارک وسلم علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت وبارکت علی ابراھیم وعلیٰ ال ابراھیم انک حمید مجید.

حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں: میں اپنے بھائی عثمان کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا: کہ مجھے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دربار گوہر بار سے ڈول میں پانی عطا ہوا ہے جسے میں نے سیر ہوکر پیا اور ٹھنڈک اس وقت تک محسوس کر رہا ہوں میں نے کہا: حضرت آپ کو یہ مقام کس طرح حاصل ہوگیا؟ انہوں نے فرمایا: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف کی کثرت سے یہ انعام ملا۔

(سعادۃ الدارین: ص ۳۶۹ جلد ۱)

درود شریف بخشش کا ذریعہ بنا:

سیدی عبدالجلیل مغربی نے اپنی کتاب تنبیہ الانام میں نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا: خچر پر سوار ہوں اور چاہتا ہوں ان لوگوں سے آگے چلا جاؤں جو اپنے کسی مقصد کے لیے اپنی سواریوں پر سفر کر رہے ہیں۔ میں نے اپنی خچر کو چابک مارا تو وہ تیز چلنے لگی۔ قریب تھا میں ان ساتھیوں سے آگے نکل جاتا مگر ہوا یہ کہ ایک شخص نے بڑھ کر میری خچر کی لگام تھام لی اور مجھے آگے نکلنے سے روک دیا۔ اس پر مجھے شدید صدمہ ہوا، اسی لمحے ایک پیکر حسن و جمال شخصیت جلوہ گر ہوئی اور مجھے اس کے ہاتھوں سے چھڑایا اور اسے کہا: اسے جانے دے، اللہ نے اس شخص کو بخش دیا ہے اور اس کے اہل و عیال کے حق میں اس کی شفاعت قبول فرمائی ہے۔ درود شریف لکھنے کی برکت سے اس کی پریشانی دور فرمادی ہے۔ (سعادۃ الدارین: ص ۳۷۴ جلد ۱)

حضور نے مسکراتے ہوئے بوسہ دیا:

یہی بزرگ عبدالجلیل مغربی فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر کے ایک کمرہ میں جلوہ گر ہیں اور آپ کے چہرہ انور کے تجلیات وانوار سے پورا گھر جگمگا رہا ہے اور غریب خانہ کا کونہ کونہ روشن و منور ہے۔ میں نے تین مرتبہ عرض کیا:

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہوجائے اجالا یارسول اللہ

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مسکراتے ہوئے مجھے بوسہ دیا، اسی دوران دیکھا: ہمارا ایک پڑوسی فوت ہوگیا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے: تم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مدح خواں ہو، ثنا خواں ہو، میں نے اس سے پوچھا: تمہیں کیسے پتا چلا کہ میں مدح خواں ہوں وہ بولا: اللہ کی قسم! تیرے اس وصف کا غلغلہ آسمانوں میں ہوا ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کھڑے مسکرا رہے تھے بس میں بیدار ہوگیا۔

(سعادۃ الدارین: ص ۳۷۵ جلد ۱)

ایک دیہاتی دربارِ رسالت میں:

محمد بن حرب باہلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، ایک اعرابی اونٹ پر حاضر ہوا اونٹ کو باندھ کر دربار رسالت میں حاضر ہوکر انتہائی عجز وانکسار سے صلوٰۃ وسلام پیش کیا۔ دعا مانگی اور پھر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی سے مخصوص فرمایا آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی جس میں انسانوں کو حکم دیا جب اپنے پر ظلم کر بیٹھیں تمہارے

حضور حاضر ہوں، پھر اللہ سے بخشش مانگیں اور رسول پاک بھی بخشش کی سفارش کردیں تو ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں، اب میں آپ کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور آپ کی شفاعت کا خواستگار ہوں پھر یہ اشعار پڑھے:

یا خیر من دفنت فی الترب اعظمه

فطاب من طیبهن القاع والاکم

اے وہ ذات گرامی جو ہموار زمین میں دفن ہونے والوں میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں

انت الذی ترجی شفاعته

عند الصراط اذا ما زلت القدم

پل صراط سے گزرتے وقت جب قدم پھسلنے لگیں تو آپ کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے۔

نفسی الفداء لقبر انت ساکنه

فیه العفاف و فیه الجود والکرم

میری جان قربان ہوں اس قبر انور پر جہاں آپ آرام فرما رہے ہیں اس میں درگزر ہے بخشش ہے کرم ہے

محمد بن حرب باہلی فرماتے ہیں جب یہ شخص اونٹ پر سوار ہوکر واپس جانے لگا تو مجھے یقین تھا وہ شخص بخشا ہوا لوٹا ہے۔

بیہقی نے شعب الایمان میں ایسے ہی لکھا ہے اور اسی کے قریب العتبی کی مشہور روایت ہے کہ اعرابی کے چلے جانے کے بعد مجھے نیند آ گئی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوا۔ آپ نے فرمایا: اے عتبی اعرابی کو یہ خوشخبری سنا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کردی ہے۔ (سعادۃ الدارین: ص ۳۹۵ جلد ۱)

ضامن بخشش درود شریف:

استاد ابوبکر محمد جبر نے نقل فرمایا ہے سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص کھڑے ہوکر یہ درود شریف پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہوجائے گی۔ اگر بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کی بخشش ہوجائے گی۔ درود شریف یہ ہے:

اللھم صل علی محمد وعلیٰ آله وسلم. (افضل الصلوۃ ص ٦٥)

درود ابراہیمی:

یہ درود شریف تمام سے اکمل ہے، اسے امام مالک نے موطا میں، امام بخاری اور مسلم نے صحیحین میں، ابوداؤد ترمذی اور نسائی نے اپنی اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔ امام قسطلانی علیہ الرحمہ نے مواہب میں نقل کیا ہے جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم آپ پر کس طرح درود شریف پڑھیں تو آپ نے صحابہ کرام کو اسی درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی، اس سے ہی علماء نے یہ دلیل لی ہے کہ یہ درود شریف افضل واعلیٰ ہے۔ درود شریف یہ ہے:

اللھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید. اللھم بارک علی محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید.

شیخ احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو اس درود شریف کو پڑھے گا قیامت کے دن اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہے۔ بعض اکابر علماء نے یہ بھی نقل کیا ہے جو اسے ہزار مرتبہ پڑھے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے نوازا جائے۔ (افضل الصلوۃ ص ٥٦)

ایک لاکھ کی شفاعت:

حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا: مجھے خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ نے مجھے متوجہ کر کے فرمایا: شاذلی! تو امت کے ایک لاکھ افراد کی شفاعت کرے گا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ اتنا بڑا انعام کس عمل کی وجہ سے؟ تو فرمایا: تو میرے دربارے میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔ (سعادۃ الدارین: ص۱۳۲)

درود شریف سے فرشتہ کو معافی مل گئی:

حضرت امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مکاشفۃ القلوب میں اس روایت کو نقل کیا ہے۔ جبرائیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی! حضور میں نے ایک فرشتہ کو شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے دیکھا ہے۔ میں نے پوچھا: تجھ پر اس صورتحال کے وارد ہونے کا سبب کیا ہے؟ اس نے کہا: معراج کی شب جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سواری گزر رہی تھی تو مجھ سے آپ کے شایان شان استقبال میں کوتاہی ہوگئی تو اللہ تعالیٰ کے حضور رو کر درخواست کی کہ اس کی کوتاہی سے درگزر فرمایا جائے تو جواب ملا: اسے کہو میرے محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کیا کرے چنانچہ فرشتہ نے اس پر عمل کیا اور کوتاہی درگزر ہوئی۔ (مکاشفۃ القلوب: ص۱۵۲)

مجوسی کا قبول اسلام:

درود شریف کی برکت سے ایک مجوسی نے اسلام قبول کیا اور جہنم سے بچ گیا۔ اس عظیم واقعہ کو حضرت عبداللہ رصاع علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب میں اس طرح نقل کیا ہے۔ ایک فقیر حاجت مند عیال دار شخص مالی مشکلات میں گم ہوگیا، گھر میں بچوں کے لیے کھانے کا کوئی انتظام نہیں، سبھی رو رہے ہیں۔ اس نے تمام افراد خانہ کو بلا کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا۔ سبھی درود شریف پڑھنے میں مشغول ہو گئے اس مرد مومن کو اونگھ آئی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پریشان نہ ہو، حالات سدھر جائیں گے، فلاں مجوسی سے جا کر میرا اسلام کہو، بیدار ہونے پر پریشان ہوا کہ مجوسی کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سلام، پھر سو گیا، پھر نوازا گیا جاؤ میرا اسلام کہو اور اسے کہو کہ وہ تمہاری ضرورت پوری کرے۔ اسے یہ بھی بتا دو تمہاری دعا بھی قبول ہوگئی ہے۔ مرد صالح پہنچا مجوسی سے سارا واقعہ سنایا، دعا قبول ہونے کی خوشخبری دی تو وہ مطمئن ہو گیا اور اسے یقین ہوا واقعی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے۔ مجوسی نے پوچھا: تمہیں معلوم ہے کہ میری دعا کیا تھی؟ مرد صالح نے نفی میں جواب دیا۔ مجوسی نے کہا: ہاتھ بڑھائیں کہ آپ کے ہاتھ پر مسلمان ہو جاؤں چنانچہ وہ اسی مرد صالح کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا اور یکے بعد دیگرے اپنے بیوی بیٹوں اور خدام کو بلا بلا کر حالات بتا کر اسلام کی دعوت دیتا رہا اور وہ مسلمان ہوتے گئے۔ دعا قبول ہونے کا واقعہ یہ ہے کہ ایک دن اپنے مکان کی چھت پر لیٹا ہوا تھا تو اس کے پڑوس میں سادات کے بچے بھوکے پیاسے رو رہے تھے۔ اس نے رحم کھا کر صبح کو قیمتی تحائف بھیجے مگر اہل بیت کے بچوں نے یہ تحائف لینے سے انکار کر دیا کہ مجوسی کے گھر سے آئے ہیں بچوں نے والدہ سے کہا: ہم یہ تحائف قبول کرتے ہیں مگر پہلے مجوسی کے لیے دعا کریں اسے نانا کی شفاعت نصیب ہو، اس دعا کی خبر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دی تھی۔

(سعادۃ الدارین: ص ۱۴۵)

مزدوری کا لاجواب صلہ:

بلاد فارس کے مشہور صاحب دل بزرگ حضرت مسعود علیہ الرحمہ کا عجیب شغل تھا روزانہ مزدور بلاتے مزدور سمجھتے کوئی تعمیری کام ہوگا، سارا دن ان سے درود شریف پڑھواتے رہتے، خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے، جب شام کا وقت قریب آتا تو ازراہ پیار فرماتے: تھوڑا سا کام اور کر لو پھر چھٹی کر لینا، رخصت کرتے وقت پورے دن کی مزدوری دیتے، شکریہ ادا کرتے اور دعا دیتے۔ علامہ یوسف نبہانی فرماتے ہیں: شیخ مسعود علیہ

الرحمہ کو درود شریف سے اس والہانہ محبت کے صلہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم عالم بیداری میں زیارت سے نوازا کرتے تھے۔ (سعادۃ الدارین: ص ۱۲۷ جلد ۱)

جنگل میں منگل:

صاحب نزہتہ الناظرین نے اپنی اس کتاب کے ص ۳۳ پر دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے حضرت شریف الدین بازری رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت شیخ محمد بن موسیٰ بن نعمان کا واقعہ بیان فرمایا ہے۔ موسیٰ بن نعمان فرماتے ہیں کہ ۲۳۷ھ میں قافلے کے ساتھ حج پر گیا واپس ہوئے تو ایک جگہ پڑاؤ ہوا، میں سو گیا بیدار ہوا تو سورج غروب ہونے کو تھا قافلہ دور جا چکا تھا۔ سواری بھی غائب تھی، پریشان ہوا، موت سامنے دکھائی دے رہی تھی، راستہ معلوم نہیں، تنہائی اور وحشت سے خوفزدہ ہوں اچانک خیال آیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھوں چنانچہ میں نے زندگی سے مایوسی کی صورت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا۔ اچانک آواز آئی ادھر آؤ میں نے ادھر رخ کیا، ایک بزرگ شخصیت نے ہاتھ تھام لیا بس نہ وحشت تھی نہ پیاس، بس سکون ہی سکون تھا وہ بزرگ چند قدم میرے ساتھ چلے، میں نے سامنے دیکھا تو میرا قافلہ موجود تھا، اچانک ہی میری سواری بھی میرے سامنے آگئی۔ ان بزرگ نے مجھے سواری پر بٹھایا اور پھر جانے لگے تو میں نے عرض کی: آپ نے بہت کرم کیا، یہ تو فرما دیں آپ کون ہیں؟ جواباً فرمایا: جو ہمیں یاد کرلے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے۔

ایہہ کیتی گل تے فیر شتریں دوڑائے
ہوئے غائب تے فیر نظریں نہ آئے

پھر مجھے پتہ چلا یہ حضور سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تھے جو تشریف لائے تھے۔ (نزہتہ الناظرین: ص ۳۳)

کھجور کی گٹھلیاں سونا بن گئیں:

شیخ الاسلام والمسلمین حضرت بابا فرید الدین علیہ الرحمہ ایک موقع پر درود شریف کے فضائل بیان فرما رہے تھے تو چند درویش آئے اور عرض کی: ہم درویش ہیں بیت اللہ شریف کی زیارت اور مدینہ منورہ کی حاضری پر جا رہے ہیں۔ زادراہ کچھ نہیں، تعاون فرما دیں آپ نے چند لمحے مراقبہ فرمایا۔ کھجوروں کی چند گٹھلیاں لیں اور پڑھ کر پھونک مار دی، مسافر حیران ہوئے۔ فرمایا: پریشانی کی کوئی بات نہیں، اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا مسافروں نے جب یہ گٹھلیاں دیکھیں تو سونے کی ٹکڑیاں تھیں شیخ بدرالدین اسحاق علیہ الرحمہ کے ذریعے سے پتہ چلا کہ حضرت بابا صاحب نے ان گٹھلیوں پر درود شریف پڑھا تھا جس کی برکت سے وہ سونا بن گئیں۔ (راحت القلوب ص ۲۱)

رضا کی بشارت:

حضرت محمد کروی قادری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب باقیات صالحات میں لکھا ہے کہ مجھ پر جو اللہ تعالیٰ کے احسانات ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا تو میں خواب میں سید الکونین کی زیارت سے مشرف ہوا اور مجھے میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے گود میں اٹھالیا یوں کہ میرا سینہ سرکار کے سینہ انور اور میرا منہ حضور کے منہ مبارک اور میری پیشانی حضور کی پیشانی مبارک کے برابر تھی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو اور مجھے سرکار نے اپنی رضا کی بشارت دی جو کہ رضائے الٰہی کی جامع ہے تو میں آبدیدہ ہوگیا کہ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مجھ پر اتنا کرم عظیم ہے۔

اور میں نے دیکھا کہ میری اس حالت کو دیکھ کر امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چشمان مبارکہ سے بھی آنسو جاری ہیں اور میں بیدار ہوا تو میری آنکھیں اشکبار تھیں میں اٹھا اور مواجہ شریف کے سامنے حاضر ہوگیا اور میں روضہ مقدسہ کے اندر

تھا کہ حبیب خدا شاہ انبیاء صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین نے مجھے ایسی ایسی بشارتیں دیں کہ میں عوام کے سامنے بیان نہیں کرسکتا۔

اور میں بڑا خوش ہوکر سلام عرض کرکے واپس آیا تو میں نے سلام کا جواب سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پاک سے سنا حالانکہ میں جاگ رہا تھا اور مجھے حق یقین حاصل ہوا کہ سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم روضہ انور میں حیات ہیں اور مسلمانوں کے سلام کا جواب بھی عنایت فرماتے ہیں۔

ذالک فضل اللّٰہ یوتیہ من یشاء واللّٰہ ذوالفضل العظیم.

(سعادۃ الدارین: ص۱۳۵)

عطائے حبیب خدا:

ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو درود پاک کی عموماً ترغیب دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر درود پاک پڑھا کرتے تھے ان کا ایک شاگرد حج کرنے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضہ انور کے مواجہ شریف کے سامنے کھڑا نعت پاک پڑھ رہا تھا، اسی حالت میں نیند آ گئی۔

دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعت پاک پڑھ رہا ہوں جب نعت پاک ختم ہوئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا حج کرنے آیا ہوں اور انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔

یہ سن کر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا، اس کے بعد میں نے عرض کی: حضور کوئی اور بھی فرمان ہے تو فرمایا: اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔

بال مبارک عطا ہوئے:

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ تعالیٰ نے فرمایا: ایک بار مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طول پکڑ گئی حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہوگئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شیخ عبدالعزیز تشریف لائے ہیں اور فرماتے ہیں: بیٹا! رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تیری عیادت کے لیے تشریف لا رہے ہیں اور غالباً اس طرف سے تشریف لائیں گے جس طرف تیری چارپائی کی پائنتی ہے لہٰذا اپنی چارپائی کو پھیر لو تاکہ تیرے پاؤں اس طرف نہ ہوں۔

یہ سن کر مجھے افاقہ ہوا اور چونکہ مجھے گفتگو کرنے کی طاقت نہ تھی میں نے حاضرین کو اشارے سے سمجھایا کہ میری چارپائی پھیر دو، میری چارپائی پھیری ہی تھی کہ شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور فرمایا: **کیف حالک یا بنیی؟** اے میرے بیٹے کیا حال ہے؟

اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آ گیا اور زاری و بے قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی پھر مجھے میرے آقا امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس طرح گود میں لے لیا کہ حضور کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیراہنِ مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہوگیا، پھر آہستہ آہستہ یہ حالت سکون میں بدل گئی، پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی۔

اس شوق سے کہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک دستیاب ہوں کتنا کرم ہوگا اگر آقا مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں بس یہ خیال آنا ہی تھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔

پھر مجھے یہ خیال ہوا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت بال مبارک میرے پاس رہیں گے یا نہیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے، زاں بعد سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحت کلی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اسی وقت آرام ہوگیا۔

میں نے چراغ منگوایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے، میں غمگین ہوکر دربار رسالت کی طرف متوجہ ہوا تو غیبیت واقع ہوئی اور دیکھا کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم جلوہ افروز ہیں اور فرمارہے ہیں: بیٹا ہوش کر میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیے ہیں وہاں سے لے لو۔

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیے کے نیچے سے لے لئے اور پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لئے۔ ازاں بعد چونکہ بخار ایک دم اتر گیا تو کمزوری غالب آگئی حاضرین نے سمجھا شاید موت کا وقت آگیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ مجھ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی۔ اس لیے میں اشارہ کرتا رہا، پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہوگئی اور میں بالکل تندرست ہوگیا۔

نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب درود پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہوکر کھڑے ہوجاتے تھے۔

دوسرے یہ دیکھا کہ ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی۔ میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اسی وقت بادل آیا اور اس نے سایہ کردیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا یہ دیکھ کر ان میں سے ایک نے توبہ کرلی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا: یہ اتفاقی امر تھا دوسری بار پھر وہ موئے مبارک دھوپ میں لے گئے تو پھر بادل نے آ کر سایہ کر دیا، دوسرا بھی تائب ہوا۔ تیسرے نے کہا: اب بھی اتفاقی امر ہے۔ تیسری بار پھر دھوپ میں لے گئے تو پھر فوراً بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

سوم یہ کہ ایک بار کچھ لوگ موئے مبارکہ کی زیارت کے لیے آئے تو میں موئے مبارکہ والے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ جمع تھے میں نے تالا کھولنے کے لیے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا، بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں میں فلاں آدمی جنبی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھل رہا۔ میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا: جاؤ! دوبارہ طہارت کر کے آؤ، جب وہ جنبی مجمع سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ الحمد للہ رب العالمین۔

(انفاس العارفین: ص ۳۹)

شعلہ زن آگ میں قیام:

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیر و مرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی۔ خلفیہ صاحب نے فرمایا: عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انہوں نے کہا: ہاں خلیفہ صاحب نے فرمایا: اچھا اس آوے میں جا کر کھڑے ہو جاؤ۔

یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا: عبداللہ شاہ صاحب اسی پزادہ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل

رہی ہے مگران کا کپڑا تک نہیں جلا۔

آخران کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دی تو وہ کسی قدر باہر آئے، پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا۔ بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا: کیا حال ہے عرض کیا: جب میں اس پزادہ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا، اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔ (ذکر خیر: ص۱۴۹)

آتش دنیا سے نجات:

ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بحری جہاز سمندر میں جا رہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آ رہی ہے اور وہ درود پاک سن رہی ہے زاں بعد وہ اتفاق سے شکاری کے جال میں پھنس گئی۔ شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے خرید لی کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کروں گا۔

وہ مچھلی لے کر گھر گئے اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر پکاؤ اس نے مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چولہے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی۔ جب آگ جلاتے بجھ جاتی، تھک ہار کر دربار رسالت میں حاضر ہو کر ماجرا عرض کیا گیا۔

حضور سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی آگ کیا اسے تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی کیونکہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود پاک پڑھ رہا تھا یہ سنتی رہی ہے۔ (وعظ بے نظیر ص۲۲)

ھر کہ باشد عامل صلوا مدام

آتش دوزخ شود بروے حرام

آتش دوزخ سے نجات:

خلاد بن کثیر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ پر جب جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو ان کے سر کے نیچے سے ایک ٹکڑا کاغذ کا ملا جس پر لکھا ہوا تھا: هذه براءة من النار خلاد بن کثیر. اس کے گھر والوں سے پوچھا کہ اس کا عمل کیا تھا؟ جواب ملا کہ یہ ہر جمعہ کو ہزار بار درود پاک پڑھا کرتے تھے۔

اللهم صل علی النبی امی و آله وسلم. (القول البدیع:ص۱۹۷)

قبر میں انعام:

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم ﷜ کے خلافت کے زمانہ میں ایک مالدار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بہت شوق تھا کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا جب اس کا آخری وقت آیا اور جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جانکنی کی حالت میں ندا دی: اے اللہ تعالیٰ کے محبوب میں آپ سے محبت کرتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا۔ فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا رخصت ہوگیا اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف سے آواز سنی: ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا: زمین وآسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے ان اللّٰہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلمو تسلیما. (درۃ الناصحین ص ۱۷۲)

آپ کا نام نامی اے صلی علی

ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آگیا

روشنی اور نور:

حضرت سیدی المکرّم سید امام علی شاہ قدس سرہ مکان شریف والوں کی مسجد میں روزانہ نماز عصر کے بعد ایک لاکھ پچیس ہزار بار درود پاک (خضری) پڑھا جاتا تھا کسی صاحب کشف نے دیکھا کہ آپ کی مسجد کثرت ذکر اور کثرت درود پاک سے روشن اور منور رہتی تھی گویا نور سے جگمگا رہی ہے۔ (ماہنامہ سلسبیل شوال ۱۲۸۴ھ ص ۴۸)

جنت میں داخلہ:

شیخ احمد بن منصور رحمتہ اللہ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں نے بہترین حلہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے جڑاؤ ہے۔

خواب دیکھنے والوں نے پوچھا: حضرت کیا حال ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور میرا اکرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا۔ پوچھا کس سبب سے؟ تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے۔ (القول البدیع: ص ۱۱۷)

بغیر حساب کتاب جنت:

ابوالحفص کاغذی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہوجانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا: کیا حال ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا۔

دیکھنے والوں نے پھر سوال کیا؟ کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا: اس کے گناہ شمار کرو چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربار الٰہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمان الٰہی ہوا کہ اس بندے نے میرے حبیب پر جتنا درود پاک پڑھا ہے شمار کرو، جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولا کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا: اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہٰذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ۔

(القول البدیع:ص ۱۱۸) (سعادۃ الدارین:ص ۱۲)

منکر نکیر سے خلاصی:

حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہوگیا تھا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے جواب دیا: حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے، منکر نکیر کے سوال و جواب کا وقت مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے یا نہیں؟

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی، اس وجہ سے تجھ پر مصیبت آئی ہے پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہوگیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر نکیر کے سوالات و جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا اس نے جواب دیا: میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ

تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا کرتا تھا۔ اب تو فکر نہ کر، میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

(القول البدیع: ص ۱۲۱، سعادۃ الدارین: ص ۱۲۰)

بال مبارک کی تقسیم:

بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے دو لڑکے تھے اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تین بال مبارک تھے جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے بھائی نے کہا: ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں؟ چھوٹے نے کہا: اللہ کی قسم میں ایسا نہیں ہونے دوں گا کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اعد ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا! اگر تجھے اس بات کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے تو یوں کر یہ تینوں بال تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا حصہ مجھے دے دے، چھوٹے نے یہ سن کر کہ: واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہئے۔

چنانچہ بڑے نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارکہ لے لیے اور انہیں بڑے ادب و احترام سے رکھ لیا۔ جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارکہ کی زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھ کر اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا۔ کسی شاعر نے کیا خوب لکھا ہے:

دنیا پچھے دین ونجایا تے دنی نہ چلی ساتھ
پیر کو ہاڑا ماریا مورکھ اپنے ہاتھ

اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہوگیا، پھر جب وہ حبیب خدا کا جاں نثار یعنی بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ اسے بھی دیکھا۔

سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے میرے امتی! تو لوگوں میں اعلان کردے کہ جس کسی کو کوئی حاجت کوئی مشکل درپیش ہو، وہ اس کی قبر پر حاضر ہوکر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے اس نے بیدار ہوکر اعلان کردیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑ اس قبر مبارک پر حاضر ہونے لگے۔

اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہوکر اس مزار پاک کے پاس سے گزرتا تو براہ ادب سواری سے اتر جاتا اور پیدل چلتا۔

(القول البدیع: ص ۱۲۸، سعادۃ الدارین: ص ۱۲۲)

اور نزہتہ المجالس میں ہے کہ بڑے بھائی کا مال جب ختم ہوگیا اور وہ بالکل فقیر ہوا تو اس نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور اپنی حالت کی شکایت کی۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بدنصیب تو نے موئے مبارک پر دنیا کو ترجیح دی اور تیرے بھائی نے وہ بال مبارک لے لیے اور جب وہ ان مبارک بالوں کو دیکھتا ہے مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو دونوں جہان میں نیک بخت اور سعید کردیا ہے۔

پھر بیدار ہوا تو چھوٹے بھائی کی خدمت میں حاضر ہوکر اس کے خادموں میں شامل ہوگیا۔ (نزہتہ المجالس: ص ۱۱۱)

باآواز بلند درود پاک:

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا فسق و فجور میں مبتلا تھا میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔ جب وہ مرگیا تو میں

نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے پوچھا: تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی؟ اس نے کہا: میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے اس کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطا کر دی۔ (نزہتہ المجالس: جلد۲ص۱۱۲)

دینوی مصیبتوں اور پریشانیوں کا وظیفہ درود پاک سے:

کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہوگئی مگر ہوتا وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہوگیا اور وہ بالکل کنگال ہو کر رہ گیا۔

قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالعہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں۔ میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو، مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں؟ ممکن ہے کہ اس نے کہیں سے یہ پڑھا ہو یا علماء کرام سے یہ سنا ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس بندے پر کوئی مصیبت کوئی پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے الحاصل اس نے عاجزی اور انکساری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کوئی کہنے والا کہتا ہے: اے بندے! تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کارساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا اور جا کر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے۔

فرمایا جب میں بیدار ہوا تو بڑا خوشحال تھا پریشانی ختم ہو چکی تھی لیکن یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ دوسری رات جب آنکھ سو گئی تو قسمت جاگ اٹھی۔ مجھے آقائے دو جہاں رحمت دو عالم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بھی عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا۔ جب آنکھ کھلی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ تیسری رات پھر امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے ہیں اور پھر حکم فرماتے ہیں کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اسے یہ فرمان سنا دو۔ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری عرض کی تحسین فرمائی اور فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا کہ اس کی سچائی کی علامت یہ ہے کہ آپ نماز فجر کے بعد کسی سے کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

یہ فرما کر سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے میں بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا جس وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا۔ جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی اور میں نے حضور محبوب کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا: مرحبا برسول اللہ حقاً اور پھر وزیر صاحب اندر گئے اور نو ہزار دینار لے کر آ گئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا: یہ تین ہزار قرضہ کی ادائیگی کے لیے اور پھر تین ہزار اور دیئے اور فرمایا: یہ تیرے کاروبار کے لیے اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا: اے بھائی تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے۔ خدارا! یہ تعلق و محبت نہ توڑنا اور جب بھی

آپ کو کوئی کام اور حاجت درپیش ہو، بلا روک ٹوک آجانا، میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کروں گا۔ فرمایا: میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔

میں نے تین ہزار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے۔ اب قاضی صاحب نے سوال کردیا کہ بتا! تو اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے حالانکہ تو مفلس اور کنگال تھا میں نے سارا واقعہ بیان کردیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آ گئے اور فرمایا: ساری برکتیں وزیر صاحب ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو، میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں۔ یہ کہہ کر اس نے تحریر کردیا کہ میں نے اس کا قرض اللہ جل جلالہ و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے معاف کردیا اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا: آپ کا شکریہ لیجئے اپنی رقم سنبھال لیں تو قاضی صاحب نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہر گز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں آپ لے جائیں۔

تو میں بارہ ہزار دینار لے کر گھر آیا اور قرضہ بھی معاف ہوگیا یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی ہے۔ (جذب القلوب: ص ۲۶۳)

مشکل جو سر پہ آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود و سلام

ایک شخص کے ذمہ پانچ صد درہم قرضہ تھا مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کرسکتا تھا۔ اس کو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا،

اس نے اپنی پریشانی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا: تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے اسے کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے، وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے، ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت میں سو بار درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی۔ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن سنتے ہی تخت سے زمین پر کود پڑا اور دربارِ الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا: اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسانی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو اور ابوالحسن کیسائی نے عرض کیا: اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار کے حکم کی تعمیل ہے اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔ (معارج النبوۃ ص ۳۲۹ جلد اوّل)

ایک مولوی صاحب نے ایک شخص کو بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کے لیے درود پاک بتا دیا اور ساتھ ہی کچھ فوائد درود پاک کے سنا دیئے۔

وہ شخص بڑے ذوق وشوق سے دن رات درود پاک پڑھتا رہا اور ایسا اس میں محو ہوا کہ دنیا کے کام چھوٹ گئے، اس کی بیوی فاجرہ تھی جب کبھی خاوند کو دیکھتی تو اس کے منہ

سے درود پاک کا ورد جاری رہتا، اسے بے حد ناگوار معلوم ہوتا ایک دن وہ عورت بولی: ارے بدبخت! کیا تم ہر وقت صل علی محمد کہتے رہتے ہو، اس کو چھوڑ دو اور مرد بنو، کچھ کما کر لاؤ مگر اس کا خاوند باوجود ایسی طعن وتشنیع کے درود پاک کا ورد نہ چھوڑتا تھا۔ اتفاق سے وہ شخص کسی مہاجن کا مقروض تھا اس نے مطالبہ کیا یہ نہ دے سکا، مہاجن نے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا۔

اب اس کی عورت کو اور بھی موقع مل گیا، خوب زبان درازی کی اور خاوند کو برا بھلا کہا وہ مرد صالح تنگ آکر آدھی رات کو اٹھا اور دربارِ الٰہی میں نہایت ہی زاری کی اور عاجزی سے عرض کی: یااللہ! تو سب کچھ جانتا ہے۔ میں بیوی اور مہاجن سے لاچار ہو گیا ہوں۔ تو بے سہاروں کا سہارا ہے تو حاجت مندوں کا حاجت روا ہے۔ دریائے رحمت جوش میں آیا اور اس مرد صالح پر اللہ تعالیٰ نے نیند مسلط کر دی اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین وجمیل پاکیزہ صورت سامنے اور نہایت شیریں زبان سے گویا ہوئے: اے پیارے! کیوں اتنا بے قرار ہو، گھبراؤ نہیں تمہارا کام بن جائے گا۔ میں خود تمہارا مددگار ہوں اس مرد صالح نے عرض کی کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا: میں وہی ہوں جن پر تو درود پاک پڑھتا رہتا ہے۔

یہ سن کر بہت خوش ہوا اور دل کی ساری کی ساری بے قراری دور ہو گئی اور پھر سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھبرانے کی ضرورت نہیں، تم صبح وزیراعظم کے پاس جانا اور اس کو وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سنانا۔ جب وہ مرد درویش بیدار ہوا اور صبح کو اپنے ٹوٹے پھوٹے لباس کے ساتھ وزیراعظم کی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوا، دروازہ پر جاکر دربانوں سے کہا: میں وزیر صاحب سے ملنا چاہتا ہوں۔ دربان اس کی حیثیت اور لباس دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا: کیا آپ وزیراعظم کے ساتھ ملاقات کرنے کے قابل ہیں؟ چلو یہاں سے بھاگو لیکن ان دربانوں میں ایک رحم

دل بھی تھا اس کو رحم آ گیا اور کہا: بھائی ٹھہر جا۔ میں وزیر صاحب سے عرض کرتا ہوں اگر اجازت ہوگئی تو ملاقات کر لینا۔ جب وزیر صاحب سے ماجرا بیان کیا گیا تو انہوں نے کہا: اس آدمی کو بلا لو جب وہ وزیر کے ہاں پہنچا تو وزیر کے استفسار پر سارا واقعہ بیان کر دیا۔ وزیر اعظم وظیفہ کی خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور اسے بجائے ایک سو کے تین سو روپے دے کر رخصت کیا۔

جب وہ مرد صالح روپے لے کر گھر پہنچا اور بیوی کو دیا تو وہ بھی خوش ہوگئی بیوی کو روپے دینے کے بعد وہ اپنے کام درود پاک پڑھنے میں مشغول ہوگیا۔ جب مقدمہ کی تاریخ آئی تو وہ سو روپیہ لے کر عدالت میں جا پہنچا اور حاکم کے سامنے رکھ دیا۔ قرض خواہ مہاجن وہ روپیہ دیکھ کر حاکم سے کہنے لگی: جناب یہ روپیہ کہیں سے چوری کر کے لایا ہے کیونکہ اس کے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا۔ یہ سن کر حاکم نے پوچھا: بتاؤ! یہ روپیہ کہاں سے لایا ہے ورنہ قید کر لیے جاؤ گے۔ اس نے کہا یہ بات وزیر اعظم سے معلوم کرو کہ میرے پاس روپیہ کہاں سے آیا ہے۔

حاکم نے وزیر اعظم کی خدمت میں خط لکھا وزیر صاحب نے خط پڑھ کر جواب لکھا: جج صاحب خبردار! خبردار! اگر اس بندے کے ساتھ ذرا بھی بے ادبی کرو گے تو معزول کر دیئے جاؤ گے۔ جج یہ جواب پڑھ کر خوف زدہ ہوگیا اور اس مرد صالح کو اپنی کرسی پر بٹھایا اور بڑی خاطر داری کی اور جو سو روپیہ اس مرد صالح نے دیا تھا وہ واپس کر کے مہاجن کو اپنی طرف سے سو روپیہ دے دیا۔

مہاجن نے جب یہ منظر دیکھا تو خیال کیا کہ جب وزیر اعظم اور حاکم بھی اس کے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ خدا بھی اس کے ساتھ ہے۔ اس نے وہ سو روپیہ واپس دے دیا۔ معلوم ہوا کہ درود پاک دونوں جہان کی مرادیں پوری کرتا ہے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

ہر کہ سازد وردِ جاں صلی علیٰ

حاجت دارینِ اَو گر دو روا جاں

جس نے صلی علی کو وردِ جاں بنالیا اس کی دونوں جہاں کی حاجتیں پوری ہوں گی۔

(وعظ بے نظیر ص ۲۵)

سبب تنظیم وجہ تسمیہ قصیدہ بردہ شریف:

شیخ الاسلام حضرت شیخ شرف الدین ابوعبداللہ محمد بن سعید بن حماد البوصیری ناظم قصیدہ سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ مرض فالج میں مبتلا ہوئے جس سے ان کا نصف بدن بالکل بے حس و معطل ہوگیا۔ متعدد حاذق اطباء کے علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مرض بڑھتا گیا ''جوں جوں دوا کی'' کے مصداق یہ روز بروز نحیف و کمزور ہوتے چلے گئے اور اپنی صحت وتندرسی کے عود سے بالکل مایوس، متفکر و غمگین رہتے اور جناب باری میں دعا کرتے: اس کارساز حقیقی ومسبب الاسباب نے ان کے دل میں یہ القا کیا کہ رسالتمآب کی نعت و مدح میں ایک قصیدہ نظم کریں چنانچہ انہوں نے یہ قصیدہ نظم کیا بعد تکمیل ایک شب خواب میں دیکھا کہ وہ یہ قصیدہ دربار رسالت میں پڑھ رہے ہیں اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کی سماعت سے نہایت محظوظ ہورہے ہیں۔ جب وہ اس بیت پر پہنچے کـم ابـرات الـخ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک شیخ بوصیری کے تمام جسم پر پھیرا اور صلے میں ایک بردیمانی عطا فرمائی جب وہ بیدار ہوئے تو خود کو بالکل صحیح وتندرست اور ایسا پایا جیسا کہ انہیں کوئی مرض ہی لاحق نہیں ہوا تھا اور آپ کے جسم پر فی الواقع وہ مبارک چادر موجود تھی جو شب کو عطا فرمائی گئی تھی۔ اس پر شیخ بارگاہِ خداوندی میں شکرانہ بجالائے۔

صبح کسی ضرورت سے شیخ بوصیری بازار تشریف لے جارہے تھے راہ میں انہیں ایک بزرگ ملے اور نقل قصیدہ کی اجازت چاہی۔ شیخ نے جواب میں کہا کہ میں نے تو حضور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مدح میں متعدد قصائد لکھے ہیں آپ کون سے قصیدے کی نقل چاہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: اس کی جس کی ابتداامن تذکر الخ سے ہوتی ہے۔ شیخ نے کہا: میرے اس قصیدہ کی کسی کو اطلاع نہیں، آپ کو کیسے ہوگئی، ان بزرگ نے رات کے خواب کا واقعہ من وعن بیان کیا اور یہ فرمایا کہ میں بھی اسی وقت بارگاہ رسالت میں موجود تھا چنانچہ شیخ نے انہیں اس قصیدہ کی نقل دے دی۔

شدہ شدہ یہ خبر ملک طاہر کے وزیر شیخ بہاؤ الدین کو پہنچی، وہ نہایت حسن وعقیدت سے سروپا برہنہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا اس قصیدہ کو سنا اور نہایت احترام سے اپنے سر پر رکھ کر طالب برکت ہوا و نیز سعد الدین فاروقی جو وزیر مذکور کے نائب تھے، اندھے ہوگئے تھے انہوں نے ایک شب خواب میں رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ وزیر سے قصیدہ بردہ شریف لے کر اپنی دونوں آنکھوں پر مل لو اس کی برکت سے خداوند کریم تمہیں بینا فرما دے گا چنانچہ انہوں نے بتعمیل ارشاد نبوی صبح وزیر موصوف سے قصیدہ لے کر اپنی آنکھوں سے مل لیا اور فوری بینا ہوگئے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ناظم قصیدہ کو بردِ یمانی عطا فرمانے اور زبان فیض ترجمان سے قصیدہ ہذا کو قصیدہ بردہ سے موسوم کرنے کی وجہ سے اس کا نام قصیدہ بردہ پڑ گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ
هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں
مست و بیخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام
شہر بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں سدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام
مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام
اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

دربار عالیہ حضرت ایشاں رحمۃ اللہ تعالیٰ